www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Delhi,Patna&Ranchi

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

No-1 SE

TITLE APPLY Vol:01 Issue:162 19.06.2025 THURSDAY Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۶۲/ جمعرات/ ۱۹/ جون ۲۰۲۵/ مطابق/ ۲۲/ ذی الحجہ/ ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

’کوئی نہیں جانتا کہ میں کیا کرنا چاہتا ہوں‘: ٹرمپ کا ایران سے ایک بار پھر ’غیر مشروط سرینڈر‘ کا مطالبہ

امریکی صدر کا کہنا تھا کہ وہ وثوق سے نہیں کہہ سکتے اسرائیل۔ ایران تنازع ’کتنے عرصے‘ تک چلے گا کیونکہ ایران کا فضائی دفاعی نظام تباہ ہو چکا ہے۔ انھوں نے الزام عائد کیا کہ ایرانی حکام کے ملک کے جوہری پروگرام کے حوالے سے ’ارادے برے‘ ہیں۔ ایران نے فتح ہائپرسونک میزائل داغنے کا دعویٰ کیا ہے دوسری جانب اسرائیل کی جانب سے تہران کے قریب تنصیبات کے خلاف کارروائی کی اطلاعات بھی موصول ہو رہی ہیں۔ مشرقی انگلینڈ میں ایک فضائی اڈے سے امریکی جنگی طیارے روانہ ہوئے ہیں۔ ایسی اطلاعات موجود ہیں کہ اسرائیل اور ایران کے بیچ لڑائی میں امریکہ بھی شریک ہو سکتا ہے۔ ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای کا کہنا ہے کہ ایران ’ابھی بھی صیہونیوں کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے تہران کے ایک کروڑ شہریوں کو فوری طور پر ’انخلا‘ کی وارننگ کے بعد ایرانی دارالحکومت میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئی ہیں۔ مشرق وسطیٰ کی صورتحال کے پیش نظر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کینیڈا میں منعقدہ جی سیون اجلاس چھوڑ کر امریکہ واپس روانہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایرانی وزارت نے الزام عائد کیا کہ اسرائیل ’قومی مواصلاتی نیٹ ورک کو عسکری مقاصد کے لیے استعمال کر رہا ہے۔‘ تاہم وزارت مواصلات کا کہنا تھا کہ ملک میں اندرونی مواصلاتی نظام اور پلیٹ فارم اب بھی ’قابل رسائی‘ ہیں۔ اقوام متحدہ میں ایران کے سفارتی مشن نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ ’کوئی بھی ایرانی حکام وائٹ ہاؤس کے دروازوں کے قریب بھٹکنا بھی نہیں چاہتا۔‘ اقوام متحدہ میں ایران کے سفارتی مشن کا بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اب سے کچھ دیر پہلے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران کے مذاکرات وائٹ ہاؤس آنا چاہتے ہیں۔ ایران کے سفارتی مشن کا سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں امریکی صدر کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہنا تھا کہ ’ان کے جھوٹ سے بھی زیادہ گھناؤنی بات ایران کے رہبر اعلیٰ کو ہلاک کرنے کی دھمکی ہے۔‘ خیال رہے گذشتہ روز امریکی صدر نے کہا تھا کہ وہ جانتے ہیں کہ ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای کہاں ہیں لیکن وہ فی الحال انھیں کوئی نقصان نہیں پہنچانا چاہتے۔ اقوام متحدہ میں ایران کے سفارتی مشن کا مزید کہنا تھا کہ ان کا ملک ’دباؤ‘ میں مذاکرات نہیں کرتا اور ہر دھمکی کا جواب دھمکی سے دے گا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ ایران کے خلاف اسرائیلی حملوں میں شریک ہونے جا رہے ہیں تو ڈونلڈ ٹرمپ نے جواب دیا کہ: ’میں شاید ایسا کروں یا پھر شاید ایسا نہ کروں۔ کوئی نہیں جانتا کہ میں کیا کرنا چاہتا ہوں۔‘ ’میں صرف یہ کہہ سکتا ہوں کہ: ایران شدید مشکلات میں ہے اور مذاکرات کرنا چاہتا ہے۔‘ دوسری جانب اس سے قبل ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای یہ کہہ چکے ہیں کہ: ’اگر امریکی عسکری طور پر اس تنازع میں شامل ہوتا ہے تو اسے ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنا ہوگا۔‘ بدھ کو وفاقی کابینہ سے گفتگو میں پاکستانی وزیر اعظم نے اسرائیل کے ایران پر حملوں کو ’کھلی جارحیت‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ’عالمی برادری کو ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔‘ ’آج کل جو صورتحال ہے خطے میں ایران اور اسرائیل کے حوالے سے وہ انتہائی افسوسناک ہے اور پاکستان نے اس کی مذمت کی ہے کہ اسرائیل نے ہمارے پڑوسی برادر ملک ایران کے خلاف کھلی جارحیت کی ہے۔‘ انھوں نے مزید کہا کہ وہ امید کرتے ہیں کہ اسرائیل اور ایران کے درمیان جلد از جلد امن قائم ہو جائے ’کیونکہ یہ نہ صرف خطے بلکہ دنیا کے لیے بھی خطرناک ہے۔‘ ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازع اب ایک اہم موڑ پر پہنچ چکا ہے جہاں ڈونلڈ ٹرمپ کے فیصلے اس بات کا تعین کریں گے کہ مشرق وسطیٰ میں آئندہ کیا ہونے جا رہا ہے۔ ایران کے سرکاری ٹی وی چینل پر آج نشر ہونے والی رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای کی تقریر سے یہ امیدیں اب ختم ہو گئی ہیں کہ ایران امن کا راستہ تلاش کرے گا۔ اس کے برعکس ایرانی رہبر اعلیٰ نے دھمکی دی ہے کہ اگر امریکہ نے اسرائیلی حملوں میں شمولیت اختیار کی تو اسے اس کے سنگین نتائج بھگتنا ہوں گے۔ ایران شاید اب کمزور ہو گیا ہے کیونکہ خطے میں لبنان، شام اور غزہ میں اس کے پراکسی گروہوں کو پچھلے کچھ عرصے میں شدید نقصانات اٹھانے پڑے ہیں۔ لیکن ایران اب بھی امریکہ کو نقصان پہنچانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اگر امریکہ ایران پر حملہ کرتا ہے تو خطے میں موجود متعدد امریکی فوجی اڈے تہران کی ہٹ لسٹ پر ہوں گے۔ بحرین میں بینا سلمان میں امریکی بحریہ کی پانچویں فلیٹ کا ہیڈ کوارٹر ہے اور یہ مقام عراق اور کویت میں متعدد امریکی اڈوں کے ساتھ ایران کے اہداف میں شامل ہو سکتا ہے۔ ستمبر 2019 میں سعودی عرب کی پیٹروکیمیکل انڈسٹری پر ڈرون حملہ اس بات کا سبق دیتا ہے کہ خلیجی ممالک میں متعدد اقتصادی اثاثوں کو ایرانی میزائلوں اور ڈرونز سے خطرہ ہو سکتا ہے۔ اگر ایرانی حکومت کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کے خلیجی عرب پڑوسی اس کے خلاف کسی بھی حملے میں شامل ہیں تو وہ نہ صرف وہاں موجود پانی کے بڑے پلانٹس اور آئل ایکسپورٹ سیکٹر کو نقصان پہنچا سکتی ہے بلکہ آبنائے ہرمز کو بھی بند کر سکتی ہے جس کے ذریعے دنیا کو 30 فیصد تیل سپلائی کیا جاتا ہے۔

وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس ہوگی تاریخ ساز پٹنہ کی سرزمین وقف بچاؤ تحریک کی امین بنے گی' نزہت جہاں

مظفر پور (پریس ریلیز) 29 جون کو گاندھی میدان پٹنہ میں منعقد ہونے والی" وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس" کی تیاریاں بڑی تیزی سے اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہیں" پٹنہ کی سرزمین وقف بچاؤ تحریک کی امین بنے گی"۔ 29 جون 2025 کو گاندھی میدان پٹنہ میں ہونے والی عظیم الشان" وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس" کی تیاریوں اور عوامی شمولیت کو امیر شریعت مولانا فیصل رحمانی امارت شرعیہ پٹنہ کی ٹیم نے مہم تیز کردی ہے اس تاریخی اجلاس میں سیاسی دینی، سماجی، علمی، قانونی اور ملی شخصیات کی شرکت متوقع ہے۔ نزہت جہاں نے کہا کہ امیر شریعت مولانا فیصل

چھوڑے گی اگر اس وقت ہم نے اپنی شناخت کا دفاع نہ کیا تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ ہر گاؤں۔ بلاک اور ضلع کے اندر اجلاس منعقد کی جائے اور کمیٹی تشکیل دی جائے۔ منبر ومحراب کی آواز ملت کو بیدار کرنے میں سب سے موثر کردار ادا کرے گی، اور اب وقت ہے کہ ہر خطبہ، ہر نماز اور ہر مجلس سے 29 جون کی صدا بلند ہو۔ وقف کا تحفظ صرف انتظامیہ کی نہیں بلکہ امت کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے، اور ہم اس فرض کی ادائیگی میں پیش پیش رہیں گے۔ وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کو وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس کی کامیابی کے لئے اپنے کمر بستہ ہونے کی ضرورت ہے۔ ہم

رحمانی نے فرمایا کہ وقف ترمیمی قانون دراصل ملت کی دینی وسماجی شناخت، اس کے آئینی تحفظات اور اس کے خیر کی تاریخ پر براہ راست حملہ ہے۔ حضرت نے کہا کہ 29 جون کا اجتماع صرف ایک کانفرنس نہیں بلکہ ملت کا وہ فیصلہ کن اعلان ہوگا جو آنے والی نسلوں کو عزت اور تحفظ عطا کرے گا۔ ملت کو چاہیے کہ وہ اس دن اپنی تاریخ خود لکھے اور بتادے کہ ہم اپنے اوقاف، اپنی شناخت اور اپنے خیر کی تاریخ اور اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر قربانی کے لیے تیار ہیں نزہت جہاں نے کہا کہ مرکزی حکومت اس کالے قانون کو نافذ کرکے صرف اوقاف پر قبضہ نہیں بلکہ دینی اداروں کے وجود کو ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے ہم سبھی کو اس نازک لمحے میں اپنی وحدت، نظم وضبط اور شعور کا مظاہرہ کرنا ہوگا، 29 جون کو امارت شرعیہ کی یہ کانفرنس شعور، قانون اور عزت کے دائرے میں رہ کر ایک بڑی انقلابی تبدیلی کی طرف پیش قدمی ہے۔ یہ تحریک امت کی آئندہ نسلوں کے تحفظ کی تحریک ہے، ہمیں محلہ، گاؤں، مسجد تک اس پیغام کو لے جانا ہے۔ وقف دینی امانت ہے، اس پر حکومتی دست درازی کو ملت کسی قیمت پر قبول نہیں کرے گی وقف ترمیمی قانون بل کے خلاف قانونی جنگ صرف عدالتوں میں نہیں، بلکہ عوامی میدانوں میں بھی لڑی جائے، اور 29 جون گاندھی میدان اس کا گواہ بنے گا۔ متعدد نوجوانوں اور امارت شرعیہ کی ہر آواز پر لبیک کہنے والے اب مکمل طویل پر بیدار ہو جائیں ورنہ ہاتھ مسلنے کے علاوہ کوچھ بھی نہیں سرکار

سبھی عہد کریں کہ 29 جون کو گاندھی میدان کا بھرنا صرف ایک اجتماع نہیں بلکہ ملت کے شعور، وحدت اور عزم کا مظاہرہ ہوگا اور یہ پیغام دیا گیا کہ یہ تحریک کسی ایک ادارے کی نہیں، پوری ملت کی تحریک ہے۔ اگر ہم نے اپنی بیداری کا ثبوت نہیں پیش کیا تو اس کے نتائج ہماری نسلوں کو بھگتنا ہوگا۔ امارت شرعیہ کی قیادت اور عوامی نمائندگان نے اس بات کا عزم ظاہر کیا کہ 29 جون کو گاندھی میدان کا ہر گوشہ، ہر چوک چوراہا اور ہر سایہ گواہ ہوگا۔ اس قانون کے نفاذ کے بعد وقف کا بنیادی اسلامی تصور اور اس کی اصل اسلامی تعریفات ختم کردی جائیں گی۔ وقف بورڈ کو ایک حکومتی ایجنسی میں تبدیل کرنے، لوگوں کے وقف کرنے کے اختیارات کو محدود تر کر دیا جائے گا۔ ہمارے خیر کی 1400 سالہ تاریخ کو مٹا دیا جائے گا اور ہمارے مدارس، مساجد، مقابر و قبرستان سب کو برباد کر دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ جب سے وقف ترمیمی بل کا مسئلہ اٹھا ہے اسی وقت سے ہی امارت شرعیہ دیگر تمام ملی جماعتیں اور خانقاہیں اس بل کو یکسر مسترد کرنے کی جدوجہد میں ہمہ تن مصروف ہے۔ سب سے پہلے جب جے پی سی نے وقف ترمیمی بل پر عوامی رائے طلب کی تو امارت شرعیہ نے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے لیے جے پی سی کو بذریعہ ایمیل رائے بھیجنے کا مکمل نظام تیار کر کے دیا جس کے ذریعہ 3 کروڑ 65 لاکھ 7 ہزار 963 رائے جے پی سی کو بھیجی گئی۔

ارریہ ۔گلگلیا ریل ٹرائل میں تسلیم الدین کا نام کھو گیا! کانگریس کے رہنما انتخاب عالم نے اعتراض کیا

ریلوے لائن اور فورلین روڈ پروجیکٹ پر ٹرائل ٹرین کے کامیاب آپریشن میں خوشی کا ماحول موجود ہے، لیکن ان کامیابیوں کے بارے میں سیاسی بحث بھی اس میں تیزی لائی جارہی ہے۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ممبر انتخاب عالم نے کہا کہ تاریخی پروجیکٹ جو مرحوم تسلیم الدین صاحب نے رکھا تھا، کو آج ان کی بحث سے غائب کردیا گیا۔ انتخاب عالم نے کہا کہ یہ بدقسمتی ہے کہ ریلوے پروجیکٹ جس کے لئے تسلیم الدین صاحب نے بھی اس لڑائی میں موجودہ ممبران پارلیمنٹ کو سکھر ش کرانتی مورچا کے بینر میں پیش کیا تھا۔ مسٹر عالم نے کہا کہ ظاہری شکل کے بغیر، لیمانتل کی آواز کو ہمیشہ شامل کیا جاتا تھا، وہ تمام ساتھی جو ایک خاص پارٹی کے بجائے اس خطے کی ترقی کے لئے کرانتی مورچا میں شامل ہوئے تھے، جس میں بی جے پی، کانگریس، آر جے ڈی، سماج وادی جنتا پارٹی، سماتا کمیونسٹ اور بظاہر مارڈ کے ایک بڑے دانشور بیٹھے ہیں۔ انتخاب عالم نے اصرار کیا کہ کرانتی مورچا ایک ایسی تنظیم ہے جو ہمیشہ اس ریلوے منصوبے کے کچھ دعوے لینے کے کچھ دعوے لینے کے لئے کچھ دعوے کرنے کے دعوے کرتے ہوئے سامنے آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تسلیم الدین صاحب نہ صرف ایک شخص تھا، بلکہ لاکھوں غریب لوگوں کی توقع کا نام تھا۔ انہوں نے نہ صرف اس ریلوے لائن کا تصور کیا، بلکہ اس کی منظوری کے لئے مرکزی حکومت کے ساتھ بھی بات چیت کی اور دہلی میں بہار رہائش گاہ میں راتوں رات مسودے کے لئے تیاریاں کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ کرانتی مورچا کا بینر بھی چار لین روڈ پروجیکٹ کی آواز اٹھانے والا پہلا شخص تھا۔ آج، جب ان منصوبوں کی آزمائشیں اور افتتاح آچکی ہے تو

ان کا نام بھی چھینے والا نام بھی نہیں ہے۔ کانگریس کے رہنما نے کہا کہ سیاست میں اختلافات ہوسکتے ہیں، لیکن جب کسی خطے اور اس کے اصل معمار کی ترقی کی بات آتی ہے تو، وہاں سیاسی آداب کو انجام دینا ضروری ہے۔ بریمن کے لوگ بہت اچھی طرح جانتے ہیں کہ کس نے ان ترقیاتی کاموں کی بنیاد رکھی، جس نے پارلیمنٹ میں آواز اٹھائی اور کس نے اسے منظوری میں لایا۔ انتخاب عالم نے اس موقع پر یہ بھی مطالبہ کیا تھا کہ حکومت اور محکمہ ریلوے کو سرکاری طور پر تسلیم الدین صاحب کی شراکت کو قبول کرنا چاہئے اور ارریا گلگلیہ ریلوے بلاک یا فورلین روڈ پروجیکٹ کو ان کے نام سے منسلک کیا جانا چاہیے۔ اس سے یہ مستقبل کے لوگوں کو یہ پیغام ملے گا کہ جدوجہد اور شراکت کو فراموش نہیں کیا جاتا ہے۔

ایم ایل سی ڈاکٹر خالد انور کو مدرسہ بورڈ کا ممبر بنائے جانے پر 1646 مدارس اساتذہ نے گلدستہ پیش کرتے ہوئے مبارکباد دی

مورخہ 17 جون 2025 کو بہار مدرسہ ایجوکیشن فورم کے 2559+1 / 1646 مدارس اساتذہ کرام نے پٹنہ ایم ایل سی بھون پہنچ کر جناب ڈاکٹر خالد انور صاحب کو از سر نو دوبارہ بورڈ کا ممبر بننے کی خوشی میں گلدستہ پیش کیا ساتھ ہی ساتھ 1646 مدارس اساتذہ کو تنخواہ و پیمنٹ کروانے کی

وزیر اعلیٰ کو سفارش کرنے کی اپیل کی تو انہوں نے امید دلائی کہ عدالت عالیہ کا حکم نامے کے مطابق جن مدارس کا جانچ رپورٹ میں 1090 کی شرائط کو پورا کرتا ہے اسے ہر ممکن پیمنٹ کے زمرے میں شامل کروانے کی ہماری کوشش رہیگی۔ تنظیم کے صوبائی سکریٹری قاری جمشید علی کٹیہاری نے ڈاکٹر صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ موصوف کو مبارکباد دینے والوں میں مسعود عالم رحیمی مفیض الحق مولانا سیف الدین محمد شفیق قاری معراج محمد کوثر محمد نیاز محمد وسیم جلال الدین برکاتی اور 339 کے مولانا نثار وغیرہ شامل تھے۔

مظفر پور بھارتیہ اقلیت مورچہ قومی کنوینر علی عباس عبد نے اقوام متحدہ کو دہشت گرد ڈونلڈ ٹرمپ اور دہشت گرد نیتن یاہو کے خلاف اقوام متحدہ کو ای میل کے ذریعے اشتہار بھیجا ہے

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل سروس میں اس مضمون کو اسرائیلی دہشت گرد نیتن یاہو اور اس کی فوج اور امریکی دہشت گرد ڈونلڈ ٹرمپ نے غیر ضروری طور پر ایران فلسطین شامی لبنان پر، اس جرم میں، اس جرم میں، دہشت گرد نیتن یاہو اور دہشت گرد ڈونلڈ ٹرمپ نے قتل کا مقدمہ درج کیا اور ایک جرم درج کیا۔ جیسا آپ سے درخواست کی گئی ہے کہ دہشت گرد نیتن یاہو اور دنیا کے سب سے زیادہ دہشت گرد ڈونلڈ ٹرمپ پوری دنیا میں پوری دنیا کے بے گناہ غریب لوگوں کو مار رہے ہیں کہ وہ پوری دنیا میں دہشت گردی کو پھیلائے، جبکہ تمام ممالک کو امن اور سلامتی کے ساتھ زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔ یہ دونوں دہشت گرد پوری دنیا میں تیل کی مارکیٹنگ کرنا چاہتے ہیں اور پوری دنیا پوری دنیا کو قائم کرنا چاہتی ہے، پوری دنیا لاکھوں افراد فروخت کرنا چاہتی ہے۔ قتل ہوکر، لبنان میں لاکھوں افراد ہلاک ہوگئے، ایران میں ایران میں ہزاروں افراد ہلاک ہورہے ہیں، جو بھی مشہور ہیں، دنیا کی تمام جز کو تحفظ کے لئے جوہری بم بنانے کا حق حاصل ہے، یہ دہشت گرد ڈونلڈ ٹرمپ اور دہشت گرد نیتن یاہو اس میں مداخلت نہیں کرسکتے ہیں۔ ہندوستان ہندوستان میں کامیاب نہیں

ہوا، آج ایران اپنے دفاع کے لئے ایک جوہری پروگرام چلا رہا ہے، یہی حق ہے کہ اسے جوہری کو روکنے کا حق ہے، امریکہ اور اسرائیل کے دہشت گرد اس پر مسلسل حملہ کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کو ادراک لینا چاہئے۔ دہشت گرد ڈونلڈ ٹرمپ اور دہشت

گرد نیتن یاہو کو جلد سے جلد پھانسی دی جانی چاہئے تاکہ دنیا دہشت گردی سے چھٹکارا پائے، دنیا بھی ایک دہشت گردی کی طرح ہے، پاکستان بھی اسی طرح ہے جس طرح دنیا پھل پھول رہی ہے۔ امریکہ میں جو بھی واقعہ ہوتا ہے اس میں امریکہ ملوث

ہے۔ اقوام متحدہ کو جلد از جلد اس پر کارروائی کرنی چاہئے، خاص طور پر پوری دنیا میں، مسلمانوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے اور اس میں شیعہ مسلمانوں کو ذبح کیا جارہا ہے۔ آپ سے درخواست کی گئی ہے کہ دہشت گرد ڈونلڈ ٹرمپ اور دہشت گرد نیتن یاہو کو جلد سے جلد پھانسی دی جانی چاہئے کیونکہ پوری دنیا میں دہشت گردی اور معصوم آم پھیلائے جارہے ہیں۔ کاپیصدر حکومت ہندوستانصدر چینصدر روسصدر ایرانصدر عراقصدر سیریا صدر پاکستانصدر افریقہایڈمنسٹریٹر سعودی عرب دبئی قطر ابوظہبی کویت اور تمام مسلمان ملکدنیا کے تمام ممالک کے صدر اور وزیر اعظم بین الاقوامی عدالت برائے عدالت اقوام متحدہ ہیومن رائٹس کمیشن اقوام متحدہ بین الاقوامی فوجداری عدالت اقوام متحدہ چیئرمین اقوام متحدہ نائب صدر اقوام متحدہ اور تمام سابقہ انسپو ممبران اقوام متحدہ مسٹر کا ایماعلی عباس عبدہندوستانی اکیلایٹ فرنٹ نیشنل کنوینر شریک تمام ہندوستان انجمن ٹیہلگ امی حسین مظفر پور بہار ہندوستان

موبائل نمبر 9939829224

آر جے ڈی کانگریس کا کردار ریزرویشن مخالف رہا ہے: سمن

پٹنہ، 18 جون (یو این آئی) ہندوستانی عوام مورچہ (ایچ اے ایم) کے قومی صدر اور بہار کے چھوٹے آبی وسائل کے وزیر ڈاکٹر سنتوش سمن نے آج الزام لگایا کہ کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کا کردار دلت پسماندہ اور انتہائی پسماندہ اور ریزرویشن مخالف رہا ہے۔

مسٹر سمن نے بدھ کو کہا کہ آر جے ڈی اور کانگریس چاہے کتنی ہی کوشش کریں، دلت، پسماندہ اور انتہائی پسماندہ ان کے جھانسے میں آنے والے نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے سابق قومی صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے گزشتہ سال امریکہ میں ایک بیان دے کر دلتوں اور پسماندہ طبقات کے ریزرویشن کو ختم کرنے کے اپنے ارادے کو ظاہر کرچکے ہیں۔ پنڈت نہرو سے لے کر راجیو گاندھی تک سبھی نے پارلیمنٹ میں ریزرویشن کی مخالفت کی تھی۔ کانگریس بتائے کہ کاکا کالیلکر سے لے کر منڈل کمیشن تک کی رپورٹوں کو برسوں تک کس نے سرد خانے میں رکھا۔

ایچ اے ایم کے صدر نے کہا کہ راہل گاندھی جو پسماندہ، انتہائی پسماندہ اور دلتوں کے لیے مگرمچھ کے آنسو بہا رہے ہیں، انہیں یہ واضح کرنا چاہیے کہ کیا ان کی پارٹی کی حکومت نے کرناٹک میں دلت کوٹہ سے چار فیصد ریزرویشن کو کاٹ کر اقلیتوں کو دینے کی سازش نہیں کی تھی۔

مسٹر سمن نے کہا کہ بہار میں آر جے ڈی۔ کانگریس حکومت نے 2001 کے پنچایتی انتخابات میں انتہائی پسماندہ لوگوں کو ریزرویشن سے محروم کرکے ان کے حقوق کو غصب کیا تھا۔ بہار کے دلت، پسماندہ اور انتہائی پسماندہ ایسےٹھگ بندھن پر کبھی بھروسہ نہیں کریں گے۔

ایچ اے ایم کے صدر نے کہا کہ بہار کے پسماندہ اور دلت پوری طرح سے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے ساتھ ہیں۔ بہار میں اپنی کھوئی ہوئی سیاسی زمین کو دوبارہ حاصل کرنے کی کانگریس کی کوشش کبھی کامیاب نہیں ہوگی۔ بہار کے لوگ آر جے ڈی کے جھانسے میں نہیں آئیں گے۔

ایچ ایم ایس آئی نے لانچ کی نئی 2025 ایکس ایل 50 ٹرانس ایلپ

رانچی، ایچ ایم ایس آئی نے آج اپنے نئے اور بہت انتظار میں 2025 ہونڈا XL750 ٹرانسلپ لانچ کا اعلان کیا۔ یہ موٹر سائیکل ان سواروں کے لئے ڈیزائن کی گئی ہے جو حدود سے باہر آزادی کے خواہاں ہیں چاہے وہ شہری سڑکوں پر ٹریفک ہوں، طویل کراس کنٹری روڈ ٹرپ یا روڈ کی ناقابل رسائی مہم جوئی۔ نیا ایکس ایل 750 ٹرانسلپ 10،99،990 (سابق شوروم، گروگرام۔ ہریانہ) کی لاگت سے متعارف کرایا گیا ہے۔ اس کے لئے، اب ہنڈا کی بڑی

ڈیلرشپ پر ہندوستان بھر میں بکنگ کا آغاز ہوا ہے۔ صارفین کو اس کی فراہمی کا مرحلہ جولائی 2025 سے شروع ہوگا۔ لانچ کا اعلان کرتے ہوئے، مسٹر سوسومو اوتانی، منیجنگ ڈائریکٹر، چیئرمین اور سی ای او، ایچ ایم ایس آئی نے کہا کہ ہم ہندوستان میں نیا ایکس ایل 750 ٹرانسلپ پیش کرنے پر بہت خوش ہیں۔ اپنے آغاز کے بعد سے، ٹرانشا ایڈوینچر سواری کی ایک قابل اعتماد شناخت رہا ہے اور اسے پوری دنیا کے تفتیشی سواروں نے اپنایا ہے۔ اس نئے ماڈل میں جدید خصوصیات اور بامقصد ڈیزائن شامل ہیں جو اسے اور بھی پرکشش بناتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ نیا Transalp XL 750 ہندوستان کے ایڈونچر سے محبت کرنے والوں کی بہت حوصلہ افزائی کرے گا۔

ضلعی کانفرنس کے پہلے مرحلے کے نمائندوں کا انتخاب

پٹنہ سی پی آئی کے مرد پٹنہ ریاستی کمیٹی کی دوروزہ کانفرنس نے 6-7 جولائی کو مدھو میلان آنسو ہال ڈرافٹ کے نمائندوں کے انتخاب کے لئے تمام تیاریوں کو مکمل کیا ہے، 40 امیدواروں کی نگرانی میں، 36 امیدواروں کی نگرانی کے تحت 36 امیدواروں کی نگرانی میں 43 امیدواروں کی نگرانی میں 36 امیدواروں کا انتخاب کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں دو مقامات پر پرساد۔ مقررہ نمائندوں میں طے شدہ مندوبین کے مطابق، جس کی وجہ سے دوسرے مرحلے کی نامزدگی کا عمل آج شام 4 بجے ختم ہوا، دوسرا مرحلہ 21 جون کو مختلف بلاک آفس میں ہوگا۔ یہ 18-27 جون تک بہار سنگھر یاترا کا دور ہے۔ اس کے برعکس، سستے کارکنوں کی ہجرت کی رفتار نے نوجوانوں کو تیز کردیا ہے، ملازمت نہیں، کھیت پانی نہیں ہیں، اور اسپتال خراب ہوچکا ہے، انسانی ترقی کے اشاریہ میں، یہ ملک میں سب سے کم پوزیشن پر پہنچ گیا ہے، یہ ملک میں سب سے کم پوزیشن تک پہنچ گیا ہے۔ ہجرت

آج کے بہار کی سچائی ہے۔ نتیش کمار ریاست کو سنبھالنے کی پوزیشن میں نہیں دکھاتے ہیں۔ وہ ذہنی اور جسمانی طور پر تھکے ہوئے اور قابل نہیں ہیں۔ اس طرح کے الیکشن کے دوران، بی جے پی پردے کے پیچھے قاعدہ چلانا چاہتا ہے اور اتر پردیش کی طرح اتر پردیش کی طرح بلڈوزر حکمرانی بھی عائد کرنا چاہتا ہے۔ اور اس ارادے کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے، سی پی آئی مرد کے ریاستی کمیٹی کے ممبر کملیش کمار، کملیش کمار نے ایک پریس بیان جاری کیا ہے۔ کملیش کمار سی پی آئی مرد اسٹیٹ کمیٹی کے ممبر کم ڈسٹرکٹ سکریٹری

اپوزیشن کی سیاست بے بنیاد الزامات اور عوام کو گمراہ کرنے تک محدود: شرون

پٹنہ، 18 جون (یو این آئی) بہار کے دیہی ترقی کے وزیر اور جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے سینئر لیڈر شرون کمار نے آج کہا کہ اپوزیشن کی سیاست بے بنیاد الزامات اور عوام کو گمراہ کرنے تک محدود ہے۔ بدھ کو یہاں جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں منعقدہ عوامی سماعت پروگرام کے دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ اپوزیشن کی سیاست اب بے بنیاد الزامات لگانے اور عوام کو گمراہ کرنے تک محدود ہے، لیکن بہار کے باشعور عوام اب اس طرح کے جھوٹے اور گمراہ کن بیانات میں پھنسنے والے نہیں ہیں۔ وزیر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ڈبل انجن کی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت پوری وابستگی کے ساتھ ریاست کی مجموعی ترقی، سماجی انصاف اور عوامی بہبود کی قراردادوں کو پورا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں اپوزیشن کا مکمل صفایا ہونا یقینی ہے، کیونکہ بہار کے عوام آج ترقی اور گڈ گورننس کے ساتھ کھڑے ہیں اور این ڈی اے اتحاد کو عام لوگوں کی مکمل حمایت حاصل ہے۔

سپول میں ڈوبنے سے دو بہنوں کی موت

سپول، 18 جون (یو این آئی) بہار میں سپول ضلع کے کشن پور تھانہ علاقے میں ڈوبنے سے دو بہنوں کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ تولاپی پنچایت کے وارڈ نمبر دو باشندہ محمد منظور عالم کی دو بیٹیاں احتشا (12 سال) اور نعت پروین (10 سال) آج دوپہر نہانے کے لیے نکلیں اور گھر سے کچھ فاصلے پر گڑھے میں نہانے لگیں۔ اس دوران بڑی بہن احتشا گہرے پانی میں چلی گئی اور ڈوبنے لگی۔ بڑی بہن احتشا ڈوبتا دیکھ کر چھوٹی بہن نعت پروین اسے بچانے کے دوران گہرے پانی میں چلی گئی اور ڈوب گئی۔

ہندو گروپوں نے جوابی احتجاج کی دھمکی: پولیس نے فلسطینی ریلی کی اجازت دینے سے انکار کیا

ممبئی، 18 جون (یو این آئی) ممبئی پولیس نے ہندو گروپ کی طرف سے جوابی احتجاج کی دھمکیوں کے درمیان آزاد میدان میں فلسطینی حامی ریلی کی اجازت دینے سے انکار کردیا ہے۔ انڈیا۔ فلسطین یکجہتی فورم اور سیاسی جماعتوں کے ایک گروپ نے بدھ کی سہ پہر آزاد میدان میں غزہ کے اسرائیلی محاصرے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے ریلی نکالنے کی درخواست دی تھی، جسے پولیس نے مسترد کردیا۔ منتظمین نے کہا کہ اگر گراؤنڈ میں اجتماع کی اجازت نہ ملی تو وہ آزاد میدان کے قریب ٹریڈ یونین کے دفتر میں کم تعداد میں ملاقات کریں گے۔ ہندو گروپوں نے اس ریلی کی مخالفت کی اور پولیس کو دھمکی دی کہ اگر اجتماع کو نہیں روکا گیا تو وہ جوابی ریلی نکالیں گے۔ دونوں گروپوں نے منگل کو پولیس سے بات کی، جس کے بعد پولیس نے ریلی کی اجازت نہ دینے کا فیصلہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس زون ا، ڈاکٹر پروین منڈھے نے کہا کہ اجتماع کے لیے کوئی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسٹ)، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا، ریپبلکن پارٹی آف انڈیا، سماج وادی پارٹی اور دیگر بائیں بازو کی جماعتوں نے 17 جون کو فلسطین کے ساتھ یکجہتی کے قومی دن کے طور پر منانے کی کال دی تھی۔ یہ گروپ غزہ میں جنگ کی مذمت کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ حکومت اپنا موقف تبدیل کرے، جو ان کے بقول فلسطینیوں کے ساتھ ہندوستان کی پہلے کی یکجہتی کا اظہار ہے۔ ریلی کے اعلان کے بعد، ہندو راشٹر سمنوے سمیتی نے پولیس کو ایک میمورنڈم پیش کیا، جس میں کہا گیا کہ یہ اجتماع امن و امان کے لیے خطرہ ہے۔ سنیل گھنوت، ہندو راشٹر سمنوے سمیتی کے قومی منتظم نے کہا کہ منتظمین نے کشمیر اور بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر ظلم وستم یا ہندوستان پر دہشت گردانہ حملوں پر کبھی آواز نہیں اٹھائی۔ یہ احتجاج انسانیت سوز نہیں بلکہ ہندوستان مخالف، ہندو مخالف اور دہشت گردی کے بالواسطہ حامی ہے۔ ہندوستان فلسطین یکجہتی فورم کے بانی صدر فیروز مٹھی بوروالا نے کہا کہ حکومت کی خارجہ پالیسی پر تنقید کرنا غیر قانونی نہیں ہے۔ ایسی ہی ریلیاں دہلی میں بھی نکالی گئی تھیں۔ بجرنگ دل کے شریک کنوینر گوتم راور یا نے کہا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ انتظامیہ کو اجازت دینے سے پہلے سوچنا چاہیے۔ انہوں نے میانمار میں حملے کے بعد 2011 میں ہونے والے احتجاجی مظاہروں کا حوالہ دیا، جن میں پولیس اور میڈیا پر حملے ہوئے اور جانوں کا نقصان ہوا۔ انتظامیہ نے فسادیوں پر 2 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے جو زیر التوا ہے۔ وی ایچ پی کے ترجمان شری راج نائر نے کہا کہ احتجاج کرنے والے گروپوں نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت نہیں کی۔ نائر نے کہا کہ اگر پولیس اس واقعے کو یقینی نہیں بناتی تو بجرنگ دل اسرائیل کے ساتھ یکجہتی کے لیے احتجاج پر مجبور ہو جائے گا۔

سارن: ڈیوٹی میں غفلت برتنے پر تھانہ انچارج معطل

چھپرا، 18 جون (یو این آئی) بہار کے سارن ضلع کے بھیلدی کے تھانہ انچارج کو ڈیوٹی میں لاپرواہی برتنے کے الزام میں بدھ کو معطل کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ پولیس سب انسپکٹر سندیپ کمار کے خلاف تھانہ کیس نمبر۔ 341 / 24 سے متعلق تین ملزمین بچہ سنگھ، پنچ سنگھ اور ہری دیو سنگھ کے خلاف 90 دنوں کے اندر چارج شیٹ داخل نہ کرنے پر یہ کارروائی کی گئی ہے۔ اس لاپرواہی کی وجہ سے ان ملزمان کو تعزیرات ہند کی دفعہ 187 (3) کا فائدہ ملا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس سنگین کوتاہی کے بعد پولیس سب انسپکٹر سندیپ کمار سے پانچ دن کے اندر وضاحت طلب کی گئی تھی۔ تاہم، ان کی طرف سے پیش کردہ وضاحت کو ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس، سارن ایریا، چھپرا نے غیر اطمینان بخش پایا۔ جس کے نتیجے میں سندیپ کمار کو معطل کرنے اور پولیس سنٹر سارن واپس بھیجنے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔

سسودیا اور جین جلد ہی کلاس روم کی تعمیر کے گھوٹالے میں جیل جائیں گے: سچدیوا

نئی دہلی 18 جون (یو این آئی) دہلی ریاستی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر وریندر سچدیوا نے سرکاری اسکولوں میں کلاس روم گھوٹالے کے سلسلے میں راجدھانی میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے چھاپوں پر عام آدمی پارٹی (اے اے پی) اور سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو نشانہ بنایا اور کہا کہ اس معاملے میں اے اے پی کے رہنما جلد ہی سلاخوں کے پیچھے جائیں گے۔ غور طلب ہے کہ ای ڈی نے عام آدمی پارٹی کی حکومت کے دور میں سرکاری اسکولوں میں کلاس روم کی تعمیر میں گھپلے کے سلسلے میں ٹھیکیداروں اور نجی اداروں کے تقریباً 37 مقامات پر چھاپے مارے۔ یہ کارروائی 2000 کروڑ روپے کے گھوٹالہ سے متعلق ہے

ارریہ ضلع میں دوماہی خواتین مکالمہ پروگرام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

اگر ہمیں روزگار سے متعلق تربیت دی جائے تو ہم خواتین بھی روزگار حاصل کرسکتی ہیں:-خواتین ارریہ

ارریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) ارریہ ضلع میں خواتین مکالمہ پروگرام کل مورخہ 18/جون 2025 کو پوری کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی۔واضح رہے کہ یہ پروگرام ارریہ ضلع میں 18اپریل 2025 کوشروع ہوا تھا اور مسلسل ضلع کے تمام نو بلاکوں کی پنچایتوں میں پورے جوش وخروش کے ساتھ پروگرام کا انعقاد ہوتا رہا اور دیہی علاقوں کی خواتین اس سے مستفید ہوتی رہیں۔اور عام خواتین کا یہ مفید پروگرام کل 18 جون 2025 کوختم ہوگیا،ان دومہینوں کے دوران خواتین میں پروگرام کو لےکرکافی جوش وخروش دیکھا گیا۔شدید گرمی اور بارش میں بھی خواتین اس پروگرام میں شرکت کے لیے آئیں اور یہاں اپنی امنگیں بھی پیش کیں۔جس کی وجہ سے بہت سے مسائل سامنے آئے اور انہیں مناسب سطح پر حل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔خواتین کے جوش وخروش کی یہ بھی ایک بڑی وجہ ہے۔ڈائیلاگ پروگرام کے دوران ان کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کے حل کی وجہ سے انہیں یہ محسوس ہونے لگا کہ مہیلا سمواد پروگرام بہت اہمیت کا حامل ہے۔اس لیے اس پروگرام میں حصہ لینے والی خواتین کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا گیا۔خواتین ہر پروگرام میں پہنچ کر اپنی امنگیں لگانے لگیں۔اس سے بڑی تعداد میں امنگوں

اور مسائل کا انکشاف ہوا۔جس کا ازالہ بھی مجاز افسران نے بحسن وخوبی انجام دیا۔خواتین مکالمہ پروگرام کے 60ویں دن ضلع میں 36 مقامات پر مہیلا سمواد کا انعقاد کیا گیا۔اس میں تقریباً 7124 خواتین نے حصہ لیا۔ضلع کے کل 2174 مقامات میں سے اب تک 2125 مقامات پر مہیلا سمواد پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے۔پروگرام میں خواتین نے طرح طرح کی خواہشات کا اظہار کیا۔اس کے تحت خواتین کی جانب سے ذاتی،خاندانی سے لےکر سماجی مفاد تک کے مسائل بھی اٹھائے جارہے ہیں۔ضلع میں اب تک 58438 خواہشات کا اظہار کیا گیا ہے۔گزشتہ کل خواتین مکالمہ پروگرام کے دوران رانی گنج کی فرزانہ نے چھوٹی اور کاٹیج انڈسٹری سے متعلق خواتین کو تربیت دینے کا مطالبہ کیا۔انہوں نے کہا کہ ہم خواتین کام کرنے کو تیار ہیں۔لیکن،ہمیں سمجھ نہیں آتا کہ کون سا کام کرنا ہے اور کیسے کرنا ہے۔اس لیے اگر ہمیں روزگار سے متعلق تربیت دی جائے تو ہم خواتین بھی روزگار حاصل کرسکتی ہیں اور اپنے خاندان کا مالی بوجھ کم کرسکتی ہیں۔اسی طرح کرساکانا کی سونی دیوی نے بتایا کہ جیویکا کے ذریعہ بیوٹی پارلر کا کورس کرنے کے بعد وہ گھر پر بیوٹی پارلر چلارہی ہیں۔جس کی وجہ سے وہ اچھی آمدنی حاصل کررہی ہے۔اس سے خاندان کو چلانے میں بہت مدد ملتی ہے۔یہ ایک بہت بڑا سہارا ہے۔ساتھ ہی کچھ خواتین نے بچوں کی فلیتے اگر ہمیں روزگار سے متعلق تربیت دی جائے تو ہم خواتین بھی روزگار حاصل کرسکتی ہیں تعلیم کے لیے فنی تربیت کا انتظام کرنے کا مطالبہ کیا۔ان کا کہنا ہے کہ بچوں کو فنی تعلیم کے لیے بہت دور جانا پڑتا ہے۔جس کی وجہ سے کافی پریشانی کا سامنا ہے۔خاص کر لڑکیوں کو باہر بھیجنا بہت مشکل ہے۔ایسے میں اگر گھر کے قریب پنچایت یا بلاک کی سطح پر یہ انتظام کیا جائے تو بہت اچھا ہوگا۔

وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کی تیاری کے لیے دار العلوم نعمانیہ شیشہ گاچھی میں مشاورتی اجلاس

کشن گنج نعیم الحسنین ذکی

بروز منگل بوقت 10 بجے دن کشن گنج ضلع کے ٹھاکر گنج بلاک کی میٹنگ دار العلوم نعمانیہ شیشہ گاچھی پواخالی کی مسجد میں حسب ہدایت مفکر ملت امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب مدظلہ سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر،وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس منعقدہ 29 جون 2025 گاندھی میدان پٹنہ کو کامیاب بنانے کے لیے خصوصی لوگوں کا ایک اہم مشاورتی اجلاس زیر صدارت حضرت مولانا مفتی سہراب ندوی وقاسمی صاحب مدظلہ نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ جھارکھنڈ ومغربی بنگال پھلواری شریف پٹنہ منعقد ہوا جس میں صدر اجلاس نے ہونے والی کانفرنس کی ضرورت واہمیت پر تفصیلی خطاب فرمایا،حاضرین نے کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لیے ہر طرح کی قربانی دینے کا ہاتھ اٹھا کر وعدہ کیا۔اس موقع پر دار القضاء امارت شرعیہ دار العلوم نعمانیہ کے قاضی شریعت مولانا محمد فضل اللہ رحمانی نے تمہیدی گفتگو کی اور مہمانوں کا استقبال کیا۔اس مشاورتی اجلاس میں علماء ائمہ ودانشوران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ارریہ ضلع مجسٹریٹ نے صدر اسپتال میں الٹراساؤنڈ کی سہولت کا افتتاح کیا

ارریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) باشندگان ارریہ ضلع کے لئے طبی سہولیات کے حوالے سے بڑی راحت اور خوشی ومسرت کی خبر ہے کہ بڑے اور طویل انتظار کے بعد صدر اسپتال میں الٹراساؤنڈ کی سہولت بحال کردی گئی ہے۔اسپتال میں الٹراساؤنڈ جانچ کی سہولت کا کل بدھ کو ضلع مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار نے باضابطہ فیتا کاٹ کر افتتاح کیا۔اسپتال میں الٹراساؤنڈ کی سہولت کی دستیابی سے پیچیدہ ڈیلیوری سے متعلق کیسز کا موثر انتظام ممکن ہوسکے گا۔اس کے ساتھ ساتھ حاملہ خواتین اور سنگین امراض میں مبتلا دیگر مریضوں کو الٹراساؤنڈ کے لئے اب نجی اداروں پر انحصار نہیں کرنا پڑے گا۔یہ الٹراساؤنڈ مالی طور پر کمزور مریضوں کے لیے بڑی سہولت ہوگی۔اب انہیں الٹراساؤنڈ کے لئے اپنی محنت کی کمائی خرچ نہیں کرنی پڑے گی۔مریضوں کا آسان معائنہ ممکن ہو گا۔الٹراساؤنڈ سہولت کا باضابطہ افتتاح کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ مسٹر انیل کمار نے اسپتال میں نصب نئی الٹراساؤنڈ مشین کا معائنہ کیا۔تکنیکی ماہرین سے اس کے کام کرنے کے حوالے سے ضروری پوچھ گچھ کی گئی۔ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ اب صدر اسپتال میں حاملہ خواتین اور دیگر مریضوں کو الٹراساؤنڈ معائنے کے لئے باہر کے پرائیویٹ کلینک نہیں جانا پڑے گا۔یہ سہولت اسپتال میں علاج کے لیے آنے والے لوگوں کے لئے آسان ثابت ہوگی۔اس سے نہ صرف وقت اور پیسے کی بچت ہوگی بلکہ اس بیماری کی بروقت شناخت بھی ممکن ہوگی۔آپ نے مزید کہا کہ الٹراساؤنڈ کی سہولت بالکل مفت ہوگی۔اس موقع پر سول سرجن ڈاکٹر کے کے کشیپ نے کہا کہ صدر اسپتال میں الٹراساؤنڈ کی سہولت کی دستیابی یہاں علاج کے لئے آنے والے مریضوں کے لیے کافی آسان ثابت ہوگی اور اسپتال میں الٹراساؤنڈ سروس مکمل طور پر مفت ہوگی۔انہوں نے کہا کہ الٹراساؤنڈ کی سہولت صدر اسپتال میں کام کرنے والی خاتون ڈاکٹروں ڈاکٹر اسنیہا کرن،ڈاکٹر پریتی برکھا کی نگرانی میں چلائی جائے گی۔ڈی پی ایم ہیلتھ مسٹر سنتوش کمار نے کہا کہ الٹراساؤنڈ سہولت میں حاملہ خواتین کی جانچ کو ترجیح دی جائے گی۔تاکہ محفوظ زچگی کو یقینی بنایا جاسکے۔اس سے ضلع میں زچہ بچہ کی شرح اموات کو کنٹرول کرنے میں مدد ملے گی۔اس الٹراساؤنڈ افتتاح کے موقع پر سول سرجن ڈاکٹر کے کے کشیپ،صدر ایس ڈی او شری روی رنجن،ڈی پی ایم ہیلتھ شری سنتوش کمار،صدر اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ انچارج ڈاکٹر آکاش کمار رائے،ڈاکٹر اسنیہا کرن،ڈاکٹر پریتی برکھا اور دیگر صحت افسران اور طبی عملہ موجود تھے۔

موٹرسائیکل پر موبائل فون چھیننے والے تین بدمعاش گرفتار

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

عالم گنج تھانہ پولیس نے موبائل چھیننے کے تین ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔اس سلسلے میں ایس ایچ او راہل کمار

ٹھاکر نے بتایا کہ منگل کو پردیپ کمار ولد رادھا کرشنا سنگھ جو کہ گوپال گنج ضلع کے پھلواریہ تھانہ علاقہ کے باشندہ کلا کے رہنے والے تھے نے عالم گنج تھانے میں تحریری شکایت درج کرائی تھی کہ منگل کو گلابی گھاٹ پل کے نیچے پیچھے سے بائیک پر سوار تین لوگ آئے اور اس کا موبائل چھین لیا۔ایس ایچ او نے بتایا کہ متاثرہ کی درخواست کی بنیاد پر مقدمہ نمبر 644/25 درج کرکے ان کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی گئی۔جس میں ایس آئی ابھیشیک راج،پی ایس آئی ستیم کمار اور مسلح فورس شامل تھی۔ٹیم نے کیس کی تفتیش شروع کردی۔اس سلسلے میں پولیس نے موبائل چھیننے والے تینوں مجرموں کی نشاندہی کرکے انہیں گرفتار کرلیا۔ایس ایچ او نے گرفتار ملزمان کی شناخت کرتے ہوئے بتایا کہ وہ پرنس کمار،19 سالہ ولد گنیش پرساد،ساکن

مشوک علی روڈ،سوہ ٹولی،گھیکلا تھانہ علاقہ،سدھارتھ کمار ولد اشوک سنگھ،ساکن گزہٹہ،دیوان محلہ،اسی تھانہ علاقہ اور انشو کمار،19 سال،سنیل پرساد ولد جی مہاراج پرساد رہائشی ہیں۔

ماں گنگا کی 41فٹ اونچی مورتی کا وسرجن

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

گنگا اوتارن دیوس کے موقع پر سناتن فاؤنڈیشن اور آئی ڈی پی ٹی ایس کے مشترکہ زیر اہتمام 11 روزہ گنگا آسو مہوتسو اختتام پذیر ہوا۔میلے

میں ماں گنگا کا 41 فٹ اونچا مٹی کا مجسمہ نصب کیا گیا تھا۔یہ منگل کو کنگن گھاٹ پر وسرجن تھا۔مجسمہ اتنا بڑا اور بڑا تھا کہ وسرجن کے لیے جے سی بی مشین کا استعمال کیا گیا۔وسرجن سے پہلے تنظیم نے پوجا اور مہا آرتی کی۔خواتین نے گنگا کے گیت گائے اور نم آنکھوں کے ساتھ ماں گنگا کو کھویچہ اور چونادی پیش کرکے رخصت کیا۔یہاں،وسرجن کے لیے کنگن گھاٹ پر لوگوں کی بڑی بھیڑ جمع تھی۔گھاٹ اور اس کے اطراف میں میلے کا سا سماں تھا۔

اساتذہ کے چہروں پر مایوسی

(بہار شریف محمد آفتاب) قطب سرائے:بلاک کے تحت قابلیت کا امتحان پاس کرنے والے اساتذہ کے چہروں پر مایوسی دکھائی دے رہی ہے کیونکہ انہیں مارچ سے تنخواہ نہیں دی گئی ہے۔جس کی وجہ سے قابلیت کا امتحان پاس کرنے والے اساتذہ اپنے اہل خانہ سمیت بھوک سے مرنے کے دہانے پر ہیں۔بعض اوقات قابلیت پاس کرنے والے اساتذہ بھی سرکاری ملازم بننے کے لالچ میں ناراض ہوجاتے ہیں،جب انہوں نے اپنے سکول میں بطور سپیشل ٹیچر جوائن کیا تھا،اس دن انہوں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ انہیں تنخواہ کے لیے بھی جدوجہد کرنی پڑے گی۔اس حوالے سے سپیشل ٹیچر کا درجہ پانے والے اساتذہ کا کہنا ہے کہ ہمیں مارچ کے بعد اب تک تنخواہ نہیں ملی جس کی وجہ سے ہم بھوک سے مرنے کے دہانے پر ہیں۔کچھ ساتھی اپنے یا اپنے بوڑھے والدین کے لیے دوا بھی نہیں لا سکتے۔آج ہماری یہ حالت ہے۔اس کے ساتھ ہی کنٹریکٹ ٹیچر اور ٹیچر لیڈر سوریا کانت سنگھ کانت اور رتیش کمار کا کہنا ہے جنہوں نے قابلیت کا امتحان نہیں دیا تھا۔حکومت نے ٹی آر 1،ٹی آر 2،ٹی آر 3 اور قابلیت ٹیسٹ کے نام پر اساتذہ کے اتحاد کو توڑنے کا کام کیا ہے۔اس کا خمیازہ ہمارے استاد بھائیوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔لیکن ہم حکومت کی استاد دشمن پالیسیوں کی ہمیشہ مخالفت کریں گے۔تنخواہ نہ ملنے کی وجہ پوچھنے پر بی ای او عبدالمنان نے بتایا کہ ہمارے بلاک میں سکشمتا 2 کے کل 34 اساتذہ ہیں۔مارچ سے ان کی تنخواہیں باقی ہیں۔سکشمتا ون اور ٹو کی الگ الگ رپورٹ طلب کی گئی۔مئی تک کے تمام اساتذہ کی وصیت ضلعی دفتر کو بھجوا دی گئی ہے۔تنخواہ جلد مل جائے گی۔

بہار ڈیلی پسینجر ایسوسی ایشن نے نالندہ اسٹیشن پر فٹ اوور برج (FOB) کی تعمیر کا مطالبہ کیا ہے

پٹنہ۔بہار ڈیلی پسینجر ایسوسی ایشن کے صدر بیریندر پرساد شرما اور جنرل سکریٹری سابق ڈویژنل ممبر شعیب قریشی کا کہنا ہے کہ نالندہ اسٹیشن دانا پور ڈویژن کا اہم اسٹیشن ہے،مشرقی وسطی ریلوے سیاحوں،طلباء اور عام مسافروں کے لیے جہاں سے روزانہ سینکڑوں مسافر آتے اور روانہ ہوتے ہیں۔قدیم نالندہ یونیورسٹی اور نئی نالندہ یونیورسٹی کی باقیات موجود ہیں۔جہاں طلباء پڑھنے اور پرانی باقیات کو دیکھنے آتے ہیں۔لیکن فٹ اوور برج (FOB) نہ ہونے کی وجہ

سے روزانہ سینکڑوں ریلوے مسافروں کو اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر ایک پلیٹ فارم سے دوسرے پلیٹ فارم پر جانے کے لیے ریلوے لائن عبور کرنا پڑتی ہے۔ایسے میں مسافروں کے ساتھ کسی بھی وقت کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آسکتا ہے۔بہار ڈیلی پسینجرز ایسوسی ایشن کے صدر بیریندر پرساد شرما،جنرل سکریٹری سابق ڈویژنل ممبر شعیب قریشی،ایگزیکٹو صدر سہ ڈویژنل ممبر اودھ بہاری پانڈے،سکریٹری سنجے سہائے،ایشن پرساد،نوین پرکاش سنہا،ایڈوکیٹ گوتم شاہ،سجیت کمار،ڈی آر یو سی سی کے ممبر جان ملتن کمار،اشون کمار،ڈی آر یو سی سی ممبر،ڈی آر یو سی سی ممبر،ڈی آر یو سی سی ممبر،ڈی آر یو سی سی کے ممبر اشوک کمار ڈاکٹر رام نواس شرما،ڈویژنل ممبر مدن لال منڈل،سہیل انور بابو اور مسافر بہبود ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری کم ڈویژنل ممبر سنجے تیواری نے ڈی آر ایم جینت چودھری اور ایسٹ سنٹرل ریلوے کے جنرل منیجر چھترسال سنگھ سے مطالبہ کیا ہے

چوری شدہ موبائل کی خرید وفروخت کے الزام میں ایک شخص گرفتار چوری شدہ دو موبائل برآمد

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پولیس نے چوری کے موبائل کی خرید و فروخت کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کرلیا۔اس سلسلے میں عالم گنج کے ایس ایچ او راہل کمار ٹھاکر نے بتایا کہ منگل کے روزگشت کے دوران پولیس کو خفیہ اطلاع ملی کہ شیخو چارکا

چوراہا کے قریب ایک شخص چوری شدہ موبائل کی خرید وفروخت کر رہا ہے۔سینئر افسر کو یہ اطلاع دیتے ہوئے پٹرولنگ پولس اہلکار فورس کے ساتھ شیخ بوچر کا چوراہا کے قریب پہنچے تو ایک شخص پولیس کو دیکھ کر بھاگنے لگا۔اسے مسلح افواج کی مدد سے پکڑا گیا۔اس دوران جب اس شخص کی تلاشی لی گئی تو اس کے پاس سے دو مختلف کمپنیوں کے چوری شدہ موبائل کے دو ٹکڑے برآمد ہوئے۔جس کے بعد پولیس نے گرفتار شخص کے خلاف تھانہ عالم گنج میں مقدمہ نمبر 643/25 درج کرکے کارروائی کی۔ملزم کی شناخت ایس ایچ او نے گرفتار شخص کی شناخت موگلی عرف علی حسین 22 سال،ولد موئیم ساکن عالم گنج تھانہ لوہروا گھاٹ کے طور پر کی ہے۔ایس ایچ او نے بتایا کہ گرفتار کئی کی مجرمانہ تاریخ ہے۔اس کے خلاف عالم گنج تھانے میں پہلے ہی چار مقدمات درج ہیں۔مقدمہ نمبر- 487/19،610/21،746/23 اور 976/24 درج ہیں۔چھاپہ مار ٹیم میں شامل ایس ایچ او نے بتایا کہ چھاپہ مار ٹیم میں عالم گنج تھانے کے ایڈیشنل ایس ایچ او کنچن پرساد،اے ایس آئی سنتوش کمار مشرا اور مسلح افواج شامل ہیں۔

عمران خان نے کانگریس میں شمولیت اختیار کرلی

پٹنہ (پریس ریلیز) بہار کی سیاست کا نوجوان چہرہ اور جن ادھیکار پارٹی کے سابق اقلیتی سیل ریاستی صدر عمران خان آج مکمل طور پر کانگریس میں شامل ہوگئے ہیں۔انہیں کانگریس کی رکنیت کی رسید دے کر پارٹی میں شامل کیا گیا۔اس موقع پر بہار کانگریس کے اعلیٰ عہدیدار،بہار انچارج کرشنا الوارو اور ریاستی صدر راجیش رام،سہاسارام کے رکن اسمبلی منوج رام اور دیگر کئی کانگریس لیڈر اور کارکنان موجود تھے۔اس موقع پر عمران خان نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے مجھے اپنی پارٹی میں شامل کیا ہے۔میں کانگریس پارٹی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور اپنی پوری کوشش کروں گا۔میں

اور میرے تمام ساتھی اور کارکن اس بار بہار میں کانگریس پارٹی کو دوبارہ اقتدار میں لانے کی کوشش کررہے ہیں۔ہم سب مل کر کانگریس پارٹی کو مضبوط کریں گے اور جہاں بھی کانگریس پارٹی کو ہماری ضرورت ہے۔ہم حاضر ہوں گے،گوہ اسمبلی ہماری اپنی اسمبلی ہے اور مجھے امید ہے کہ گوہ اسمبلی کے لوگ ہم پر اعتماد کریں گے۔بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کا انتخاب گوہ اسمبلی میں جیتا جائے گا۔اس کے علاوہ بہار کی کئی اسمبلیوں میں کانگریس اور مہا گٹھ بندھن بھاری اکثریت سے جیتیں گے۔کانگریس پارٹی کے عہدیداروں نے ہم پر بھروسہ کیا ہے اور میں سونے کی طرح ان کے اعتماد پر پورا اتروں گا۔

وقف صرف ایک جائداد کا نام نہیں بلکہ شریعت کا اہم حصہ ہے مفتی محمد انظار عالم قاسمی

وقف بچاؤ،دستور بچاؤ کانفرنس کی تیاری کیلئے جامع مسجد تروینی گنج میں مشاورتی اجلاس کا انعقاد

سوپول (محمد ابوالمحاسن (مسلمانوں کے دینی،تعلیمی اور فلاحی اثاثوں اور دستور ہند کے تحفظ کیلئے آئندہ 29 جون کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں امارت شرعیہ بہار اڑیسہ وجھارکھنڈ پھلواری شریف کی پٹنہ کے زیر اہتمام وقف بچاؤ،دستور بچاؤ کانفرنس کو کامیاب بنانے کے سلسلے میں جامع مسجد تروینی گنج میں بلاک کے ائمہ وگاؤں کے ذمہ داران کا ایک اہم مشاورتی اجلاس امارت شرعیہ کے صدر قاضی شریعت مفتی محمد انظار عالم قاسمی کی صدارت میں منعقد ہوا اجلاس میں ائمہ وعلماء،سیاسی،سماجی کارکنان،دانشوران نے شرکت کی مفتی محمد انظار عالم قاسمی قاضی شریعت مرکزی دار القضاء امارت شرعیہ بہار اڑیسہ وجھارکھنڈ نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ یہ وقت جذبات سے زیادہ حکمت،اتحاد اور منظم کوششوں کا ہے وقف املاک کا تحفظ صرف قانونی مسئلہ نہیں بلکہ ملت کا ایک دینی،سماجی فریضہ ہے وقف نہ صرف ایک جائداد کا نام ہے بلکہ شریعت کا اہم حصہ ہے اور ایک صدقہ جاریہ ہے،جو مرنے کے بعد بھی انسان کے لیے نیکیوں کا خزانہ بن کر جاری رہتا ہے۔یہ محض زمین یا عمارت کا نام نہیں،بلکہ ایک ایسی امانت ہے جو اللہ کے نام پر امت کے فائدے کے لیے وقف کی جاتی ہے اس کی حفاظت کرنا،اور اس کے مقاصد کو پورا کرنا ایمان کا حصہ ہے مولانا محمد ابوالکلام شمسی نے کہا

کہ اسلام کے مالیاتی نظام میں وقف کو ایک بنیادی حیثیت حاصل ہے۔اسلامی تاریخ کے ہر دور میں غریبوں اور مسکینوں کی ضروریات کو پورا کرنے،انہیں معاشی طور پر خودکفیل بنانے،مسلمانوں کو علوم وفنون سے،آراستہ کرنے،مریضوں پریشان حال لوگوں کی مدد کرنے میں وقف کی جائدادوں کا بڑا دخل ہے وقف کا تحفظ ہماری دینی،اخلاقی اور قانونی ذمہ داری ہے لیکن موجودہ حکومت نے وقف کی جائدادوں پر قبضہ کا ناپاک منصوبہ بنایا ہے جس کے خلاف پٹنہ کے گاندھی میدان میں امیر شریعت کی حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر کی صدارت میں وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس منعقد ہورہا ہے اس کانفرنس کو ہر نوعیت سے کامیاب بنانا ہم سبھوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے مولانا ابوالقاسم رحمانی قاضی شریعت سوپول نے کہا کہ وقف املاک صرف ایک جائیداد نہیں بلکہ یہ ایک امانت ہیں جو اللہ کی رضا کے لیے مخصوص کی گئی ہیں۔ان کا صحیح استعمال نہ صرف ہماری دینی ذمہ داری ہے بلکہ یہ ہمارے معاشرتی فلاح وبہبود کا بھی ضامن ہے۔ہمیں چاہیے کہ ہم ان املاک کی حفاظت کریں اور ان کا استعمال صرف اور صرف ان کے مقرر کردہ مقاصد کے لیے کریں اجلاس کو کامیاب بنانے میں مولانا مسعود اللہ رحمانی مبلغ امارت شرعیہ مولانا اخلاق قاسمی مبلغ امارت شرعیہ مولانا توصیف اقبال ندوی امام وخطیب مرکزی جامع مسجد تروینی گنج مولانا ناظم رحمانی حاجی منت اللہ مولانا سیف اللہ محمد ثناء اللہ محمد غیاث الدین محمد مشیر الدین نے اہم کردار ادا کیا

اپنے اور بچوں کے لئے قبر کی زمین خرید نا نہ پڑیں اسلئے پٹنہ چلیں:مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی

وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کو کامیاب بنانے کو لیکر 29 جون کو گاندھی میدان پٹنہ چلیں

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) "وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس" کو کامیاب اور بامقصد بنانے کے لئے آج مورخہ 18 جون کو صبح 9 بجے جامع مسجد مدرسہ فیض العلوم کبی ہنگھرا بعد نماز ظہر جامع مسجد محی الدین نگر میں مشاورتی اجلاس کا انعقاد ہوا،جس کی صدارت نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نے کی،اس موقع پر مفتی صاحب نے وقف ترمیمی ایکٹ 2025 سے ہونے والے نقصانات سے آگاہ کیا اور وقف کی شرعی حیثیت کو بھی واضح کیا کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور سبھوں نے 29 جون کو گاندھی میدان پٹنہ جانے کا وعدہ کیا کمیٹی بھی تشکیل دی گئی پروگرام کے آغاز میں مولانا امان اللہ قاسمی قاضی شریعت دار القضاء امارت شرعیہ دھرم پور سمستی پور نے تحفظ اوقاف کے سلسلے میں تمہیدی گفتگو کی مولانا جمیل اختر مبلغ امارت شرعیہ نے پروگرام کے مقصد کو واضح کیا مفتی صاحب کی دعا پر پروگرام کا اختتام ہوا

میر چائی گھاٹ گنگا سے نامعلوم لڑکی کی لاش برآمد،علاقہ میں سنسنی پھیل گئی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

تھانہ چوک کے علاقے میر چائی گھاٹ پر ستون نمبر 192 کے قریب نامعلوم لڑکی کی لاش تیرتی ہوئی ملی۔جس سے علاقے میں کہرام مچ گیا۔مقامی لوگوں نے جیسے ہی لاش ندی میں دیکھی تو انہوں نے فوری طور پر چوک تھانے کو اطلاع دی۔موقع پر پہنچی پولیس ٹیم نے کافی تگ ودو کے بعد لاش کو پانی سے باہر نکالا اور گردونواح میں تفتیش شروع کردی۔لڑکی کی عمر 20 سے 21 سال کے درمیان بتائی جاتی ہے۔تاہم ابھی تک اس کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔پولیس اس بارے میں کوئی ٹھوس معلومات نہیں دے رہی ہے کہ لڑکی کس وجہ سے جان سے ہاتھ دھو بیٹھی۔پولیس کا خیال ہے کہ بچی کی موت ڈوبنے سے ہوئی ہے تاہم جائے وقوعہ اور لاش کی حالت کو دیکھتے ہوئے دیگر پہلوؤں سے بھی تفتیش کی جارہی ہے۔فی الحال لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے این ایم سی ایچ بھیج دیا گیا ہے،تاکہ موت کی اصل وجہ معلوم ہوسکے۔پولیس قریبی تھانوں سے گمشدگی کی رپورٹس کی جانچ کررہی ہے اور معاملے کی سنجیدگی سے تفتیش شروع کردی ہے۔واقعے کے بعد علاقے میں خوف وہراس کا ماحول ہے،لوگ طرح طرح کی قیاس آرائیاں کررہے ہیں۔پولیس نے اپیل کی ہے کہ اگر کسی کو لڑکی کے بارے میں کوئی معلومات ہو تو فوری طور پر مقامی تھانے سے رابطہ کریں۔

نیتوں پر فیصلے

مفتی کمال الدین نوری قاسمی امام وخطیب جامع مسجد برھی
رابطہ: 9608052929

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک قیامت کے روز جن لوگوں کے متعلق سب سے پہلے فیصلہ دیا جائے گا ان میں ایک وہ شخص ہوگا جو جہاد میں قتل ہو جانے کی وجہ سے شہید سمجھ لیا گیا تھا اس کو قیامت کے روز لایا جائے گا

۔اس کے بعد اللہ تعالی اس کو نعمتوں کی پہچان کرائیں گے جن کو وہ پہچان لے گا یعنی اسے وہ نعمتیں یاد آجائیں گی جو اللہ نے دنیا میں اس کو دی تھی۔ اللہ جل شانہ اس سے سوال فرمائیں گے کہ تونے ان نعمتوں کو کس کام میں لگایا؟ وہ جواب میں عرض کرے گا کہ میں نے اپ کے راستے میں یہاں تک لڑائی لڑی کے شہید ہوگیا۔ اللہ تعالی فرمائیں گے کہ تونے جھوٹ کہا تیرا یہ کہنا غلط ہے کہ تونے میرے لیے جنگ لڑی بلکہ تونے اس لیے جنگ کی کہ تجھے بہادر سمجھا جاوے سو اس کا پھل تجھے مل چکا اور دنیا میں تیرا نام ہو چکا اس کے بعد حکم ہوگا کہ اسے منہ کے بل کھینچ کر دوزخ میں ڈال دیا جائے چنانچہ تعمیل حکم کر دی جائے گی۔ اور ایک وہ شخص بھی ان لوگوں میں سے ہوگا جس کے متعلق سب سے پہلے فیصلہ کیا جائے گا جس نے علم دین سیکھا اور سکھایا اور قران پڑھا۔ اسے قیامت کے روز لایا جائے گا۔ اس کے بعد اللہ تعالی اس کو اپنی نعمتوں کی پہچان کرائیں گے چنانچہ وہ پہچان لے گا۔ اس سے اللہ تعالی سوال فرمائیں گے کہ تونے ان نعمتوں کو کس طرح کام میں لگایا؟ وہ جواب دے گا کہ میں نے علم حاصل کیا اور دوسروں کو سکھایا اور اپ کی رضا کے لیے قران پڑھا اللہ جل شانہ فرمائیں گے کہ تونے جھوٹ بولا میرے لیے تونے نہ علم حاصل کیا نہ قران پڑھا بلکہ تونے علم اس لیے حاصل کیا کہ تجھے لوگ عالم کہیں اور قران تو نے اس لیے پڑھا کہ لوگ تیرے متعلق یہ کہیں کہ تو قران پڑھتا رہتا ہے اور اس کا پھل تجھے مل چکا اور دنیا میں تیرے متعلق وہ کہا جا چکا جس کا تو خواہش مند تھا اس کے بعد حکم ہوگا کہ اسے منہ کے بل گھسیٹ کر دوزخ میں ڈال دیا جائے چنانچہ تعمیل حکم کر دی جائے گی۔ اور ایک وہ شخص بھی ان لوگوں میں سے ہوگا جن کے متعلق سب سے پہلے فیصلہ کیا جائے گا۔ جسے اللہ تعالی نے بہت کچھ دیا تھا اور مختلف قسم کی مالیات سے اسے سرفراز فرمایا تھا۔ قیامت کے روز اسے لایا جائے گا اس کے بعد اللہ تعالی اپنی نعمتوں کی پہچان کرائیں گے چنانچہ وہ ان کو پہچان لے گا۔ اللہ جل شانہ کا سوال ہوگا کہ تونے ان نعمتوں کو کس چیز میں لگایا؟ وہ کہے گا کہ کوئی ایسا مصرف خیر جس میں خرچ کرنا اپ کو محبوب ہو میں نے نہیں چھوڑا ہر کار خیر میں میں نے اپ کی رضا کے لیے اپنا مال خرچ کیا اللہ جل شانہ فرمائیں گے کہ تونے جھوٹ بولا میرے لیے تونے خرچ ہی نہیں کیا بلکہ تونے یہ کام اس لیے کیا کہ تیرے متعلق یہ کہا جائے کہ وہ سخی ہے چنانچہ کہا جا چکا اور تیرا مقصد پورا ہو گیا اس کے بعد حکم ہوگا کہ اسے منہ کے بل گھسیٹ کر دوزخ میں ڈال دیا جائے۔ چنانچہ تعمیل کر دی جائے گی۔ جب یہ حدیث حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو سنائی گئی تو فرمایا کہ جب ان تینوں شخصوں کے ساتھ ایسا ہوگا تو ان کے علاوہ دوسرے بدنیت انسانوں کے متعلق اچھا معاملہ ہونے کی کیا امید رکھی جائے۔ اس کے بعد حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اس قدر روئے کہ دیکھنے والوں نے یہ سمجھ لیا کہ اج ان کی جان نکل رہی ہے۔ حضرت ابوسعید بن فضالہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ قیامت کے روز لوگوں کو جمع کریں گے جس کے انے میں ذرا شک نہیں ہے تو ایک پکارنے والا زور سے پکارے گا کہ جس نے کوئی عمل اللہ کے لیے کیا اور اس عمل میں کسی دوسرے کو بھی شریک کر لیا تو اس کو چاہیے کہ اس عمل کا ثواب اللہ کے سوا اس غیر سے ہی لے لے۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جس روز اللہ تعالی بندوں کو اعمال کا بدلہ دیں گے ریاکاروں سے فرمائیں گے کہ جاؤ دنیا میں تم جن کو دکھانے کے لیے عمل کرتے تھے انہی کے پاس جاؤ پھر دیکھو کہ ان کے پاس تمہیں کچھ جزا یا بھلائی ملتی ہے حاصل کلام یہ ہے کہ ہمیں چاہیے کہ سب سے پہلے اپنے نیتوں کی اصلاح کریں اور اخلاص نیت پیدا کریں اور جو بھی کار خیر کریں صرف اور صرف اللہ کی رضا مقصود ہو ریاکاری اور بدنیتی سے اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے آمین یارب العالمین

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

سب سے 'طاقتور' امریکی بم جو ایرانی پہاڑوں میں چھپے ایٹمی بنکرز کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے

ایران کے زیر زمین ایٹمی پلانٹس کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھنے والے ہتھیاروں میں سے ایک جسے اب تک استعمال نہیں کیا گیا ہے وہ جی بی یو-57 اے/بی میسیو آرڈیننس پینیٹریٹر (ایم او پی) بم ہے۔ دنیا کا سب سے طاقتور غیر جوہری 'بنکر شکن' بم صرف امریکہ کی ملکیت ہے اور اسرائیل بھی اسے حاصل نہیں کر سکا ہے۔ 30 ہزار پاؤنڈ یا 13,600 کلوگرام وزنی یہ بم شاید پہاڑ کے نیچے بنے ایران کے فردو ایٹمی پلانٹ کے مرکز کو نقصان پہنچا پائے۔ لیکن امریکہ نے اب تک اسرائیل کو بھی اس بم تک رسائی نہیں دی ہے۔ لیکن یہ تصویر ہے کیا اور آیا اسے استعمال کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔ امریکی حکومت کے مطابق ایم او پی ایک ایسا ہتھیار ہے جو زیر زمین گہرائی میں بنے مضبوط بنکرز اور سرنگوں کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ٹرمپ اور آرمی چیف عاصم منیر کی وائٹ ہاؤس میں غیر معمولی ملاقات: 'اسے صرف ایران اور اسرائیل کے تناظر میں نہیں دیکھنا چاہیے' خیال کیا جاتا ہے کہ چھ میٹر لمبا یہ ہتھیار سطح زمین سے 200 فٹ کی گہرائی تک مار کر سکتا ہے۔ اس سے زیادہ گہرائی تک نقصان پہنچانے کے لیے ان بموں کو یکے بعد دیگرے پھینکا جا سکتا ہے۔ یہ بم بوئنگ کمپنی نے تیار کیا ہے۔ لیکن اس بم کو کبھی میدان جنگ میں استعمال نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم امریکی ریاست نیو میکسیکو میں واقع وائٹ سینڈس میزائل رینج میں اس کا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ یہ 2017 میں افغانستان میں استعمال کیے گئے 9,800 کلوگرام وزنی 'مدر آف آل بم- ایم او اے بی' سے بھی طاقتور ہے۔ برطانیہ کی بریڈفورڈ یونیورسٹی میں پیس سٹڈیز کے پروفیسر پال راجرز کہتے ہیں کہ امریکی فضائیہ نے ایم او پی جیسا بڑے سائز کا بم تیار کرنے میں کافی محنت کی ہے۔ لیکن اس میں فرق یہ ہے کہ ایم او پی میں دھماکہ خیز مواد ایک 'انتہائی سخت دھاتی کیس' میں ہوتا ہے۔ فی الحال سٹیلتھ بمبار کے نام سے مشہور امریکی بی-2 سپرٹ طیارہ ہی یہ بم گرانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بی-2 سپرٹ امریکی فضائیہ کے سب سے جدید طیاروں میں سے ایک ہے اور اسے نارتھروپ گرومن کمپنی نے تیار کیا ہے۔ کمپنی کے مطابق، بی-2 بمبار طیارہ 40 ہزار پاؤنڈ (18 ہزار کلوگرام) کا پے لوڈ لے جا سکتا ہے۔ تاہم امریکی فضائیہ کا دعویٰ ہے کہ وہ اس طیارے میں بیک وقت دو ایم او پی لے جانے کا کامیاب تجربہ کر چکے ہیں جن کا مجموعی وزن 60 ہزار پاؤنڈ (27,200 کلوگرام) بنتا ہے۔ نارتھروپ گرومن کا کہنا ہے کہ یہ جہاز ری فیول کے بغیر سات ہزار میل (11 ہزار کلومیٹر) کا سفر طے کر سکتا ہے جبکہ دوران پرواز ایک مرتبہ ری فیولنگ کے ساتھ 11 ہزار 500 میل یا 18 ہزار 500 کلومیٹر تک پرواز کر سکتا ہے۔ پروفیسر راجرز کہتے ہیں کہ اگر ایم او پی بھی استعمال کیا گیا تو بی-2 بمبار کی مدد کے لیے دوسرے طیارے بھی استعمال کرنے پڑیں گے۔ مثال کے طور پر، دشمن کے دفاعی نظام کو کمزور کرنے کے لیے اس کے ساتھ ایف-22 سٹیلتھ طیارے بھی استعمال کرنے پڑیں گے جبکہ بعد ازاں صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ڈرون استعمال کیے جا سکتے ہیں تاکہ یہ پتا لگایا جا سکے کہ آیا دوبارہ حملے کی ضرورت ہے کہ نہیں۔ تاہم ان کے اندازے کے مطابق امریکہ کے پاس ایم او پی بموں کا محدود ذخیرہ ہے۔ پروفیسر راجر کے مطابق، امریکہ کے پاس ایسے 10 سے 20 'اسپیشل بم ہوں گے۔' اسے تہران کے جنوب مغرب میں تقریباً 60 میل (95 کلومیٹر) کے فاصلے پر قم شہر کے قریب ایک پہاڑ کے پہلو میں بنایا گیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کی تعمیر کا آغاز 2006 کے آس پاس ہوا جبکہ 2009 سے یہ مرکز آپریشنل ہے۔ 2009 میں ہی تہران نے اس کی موجودگی کا اعتراف کیا تھا۔ ایک اندازے کے مطابق 80 میٹر (260 فٹ) چٹان اور مٹی کے نیچے موجود فردو کی حفاظت کے لیے مبینہ طور پر ایرانی اور روسی ساختہ زمین سے فضا میں مار کرنے والے دفاعی میزائل سسٹم بھی نصب کیے گئے ہیں۔ مارچ 2023 میں بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) نے اس جوہری پلانٹ پر 83.7 فیصد افزودہ یورینیم کے ذرات کا پتہ لگایا تھا۔ یہ ایٹمی ہتھیاروں میں استعمال کے لیے درکار افزودہ یورینیم کے معیار کے قریب قریب ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو نے کہا ہے کہ ایران پر حملے کا مقصد اس کے میزائل اور جوہری پروگرام کو ختم کرنا ہے، جسے وہ 'اسرائیلی سلامتی کے لیے خطرہ' قرار دیتے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے فردو کا جوہر پلانٹ بھی اس مقصد کے اہداف میں شامل ہے۔ امریکہ میں اسرائیل کے سفیر یشیئل لیٹر نے جمعے کے روز فاکس نیوز کو بتایا کہ 'یہ پورا آپریشن... فردو ایٹمی پلانٹ کی تباہی کے ساتھ ہی مکمل ہو سکتا ہے۔' پروفیسر راجرز کے مطابق اسرائیل کے پاس اپنے طور پر 'بنکر شکن' ایم او پی بم کو استعمال کرنے کی صلاحیت نہیں ہے، اور امریکہ براہ راست شمولیت کے بغیر اس کے استعمال کی اجازت نہیں دے گا۔ آیا امریکہ اس بم کو استعمال کرے گا یا نہیں اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی قیادت میں امریکہ اس سارے عمل میں کس حد تک براہ راست شامل ہونا چاہتا ہے۔ پروفیسر راجرز کہتے ہیں کہ 'یہ دراصل اس بات پر منحصر ہے کہ آیا ٹرمپ اسرائیلیوں کی پوری طرح مدد کے لیے تیار ہیں۔' جب کینیڈا میں جی سیون ممالک کے اجلاس میں ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ وہ ایسی کیا صورتحال ہو سکتی جس میں واشنگٹن عسکری طور پر اس تنازعے میں شامل ہو جائے تو ان کا کہنا تھا کہ 'میں اس کے بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا۔'

ایران اسرائیل جنگ، گریٹر اسرائیل کا ایک اور پڑاؤ!

رشید پروین سوپور

اپنی منزل تک پہنچنے کے لئے ہمارے پاس کوئی اخلاق اور آئینی یا معاشرتی پیمانہ ہو کہ نہ ہو لیکن ہمارے لئے گریٹر اسرائیل کی تشکیل ناگزیر ہے، جہاں ایک نئے ورلڈ آرڈر کی شروعات ہوگی اور اس ساری دنیا پر ہماری حکمرانی کا آغاز ہوگا" ۱۳ جون ۲۰۲۵، جمعہ کی صبح کو اچانک اور ناگہانی طور پر اسرائیل نے ایران پر بہت بڑا حملہ کر کے پہلے ہی حملے میں ایران کے چیف آف

آرمی سٹاف جنرل حسین باقری، پاسدارانِ انقلاب کے چیف جنرل سلامی کے علاوہ ۶ سائینٹسٹس کو شہید کیا اور اس کے ساتھ ہی ایران کی جوہری تنصیبات کو شدید نقصان سے دوچار کیا، اتنا ہی نہیں بلکہ شہری علاقوں پر بمباری اور میزائیل داغنے سے درجنوں افراد اور بچے شہید کر دئے گئے ہیں جن کی ابھی تک صحیح تعداد معلوم نہیں،، ایسا کہا جاتا ہے کہ اس حملے کی تیاری اور منصوبہ بندی اسرائیل پچھلے دو سال سے کر رہا تھا، بڑا منظم اور پوری احتیاط کے ساتھ اس کی پلاننگ ہوئی تھی، اور سب سے بڑی بات کہ اسرائیل نے ماضی قریب میں سینکڑوں اہم سائنسدانوں، یہاں تک کہ صدر ایران کو بھی اس طرح اپنے منصوبوں کے تحت شہید کیا تھا، لیکن ایران ایک معمولی کاروائی کر کے خاموش ہوتا رہا کیونکہ وہ جانتا ہے اور اس سے اپنی مادی اور ٹیکنالوجی کے لحاظ سے اپنی کمزوری کا نہ صرف اندازہ ہے بلکہ پورا ادراک ہے، اس کی سرحدیں اسرائیل کے ساتھ نہیں ملتیں، اور گراونڈ لیول پر ایران اسرائیل کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کر سکتا، اور یہ کس سے معلوم نہیں کہ اسرائیل کو اسوقت ائیر ٹیکنالوجی میں امریکی اور یورپی ممالک کے تعاون سے زبردست سپرمیسی حاصل ہے، اور عرب یا مسلم دنیا میں اسوقت اس کے ہم پلہ کوئی نہیں، دوئم یہ کہ عرب ممالک اور مسلم دنیا کے سربراہاں کب کے مر چکے ہیں اور محض زمین پر ان کی لاشیں چلتی پھرتی نظر آتی ہیں، ان کے ضمیر اور روح اسرائیلی خوف اور امریکی ڈر سے ان کے جسموں سے کب کے خارج ہو چکے ہیں،،، اسرائیلی حملہ جس انداز اور جس وقت ہوا ہے یہ حیرت انگیز اور غیر متوقع حملہ نہیں تھا۔ کیونکہ وہ پہلے کئی ہفتوں سے اس بات کا عندیہ دے رہے تھا کہ ایران کی اینٹ سے اینٹ بجا دی جائے گی، اور اس کے لئے عراق کی طرح ہی نیوکلئر کا بہانہ بنایا گیا، لیکن اصل بات یہ پیدا ہوتی ہے کہ ایران کی انٹیلی جنس کہاں سوئی ہوئی تھی، یا ایران کی انٹیلی جنس اور دوسرے اداروں کو اس بات کی خبر کیوں نہیں ہوئی؟ یا جیسا کہ شبہ ظاہر کیا جا رہا کہ اسرائیلی موساد نے بڑی تعداد میں ایرانی آفیسران کو کورپٹ کیا ہوا ہے، جو اس سے پل پل کی خبریں پہنچا رہے ہیں، یہ بات ہم ان انکشافات کے پس منظر میں لکھ رہے جو اب سامنے آ رہی ہیں کہ موساد نے ایران مخالف کاروائیاں ایرانی سرزمین سے بھی کی ہیں اور بہت کچھ اسی سرزمین سے کیا جا چکا ہے جس کے لئے ایران کے ہی اپنے لوگ موساد کے ایجنٹوں کے طور پر انگیج ہیں، موساد کا زبردست نیٹ ورک یہاں موجود ہے جس کی مدد سے اسرائیل اپنے اہداف سے یہاں باخبر رہتا ہے، اور بقول ٹرمپ "ہمیں معلوم ہے کہ ایرانی قیادت کہاں چھپی ہے" دو ہی نتائج اخذ ہو جاتے ہیں، یا ایران کی سرکار بڑی حد تک غفلت شعار ہے اور ان کی اپنی ایجنسیاں بالکل ناکارہ اور بودی ہیں یا ان میں اسرائیلی جارحیت اور یہ میزائل حملے روکنے کے وسائل اور ٹیکنالوجی نہیں، دوسری وجہ ہی زیادہ قرین قیاس لگتی ہے کیونکہ اسرائیلی قوم کے بارے میں یہ کہا گیا ہے کہ آخری دور میں یہ تقریباً ناقابل تسخیر ہوگی،، اور ہم دیکھ رہے کہ واقعی اسرائیل اس وقت جنگی ٹیکنالوجی اور ائیر سپرمیسی میں کم سے کم مسلم دنیا کے لئے ناقابل تسخیر بن چکا ہے، یہ حملہ اور یہ جنگ اسرائیل نے اس نازک موقعے پر چھیڑ دی ہے جب امریکہ اور ایران کے، ایرانی نیوکلئر پر مذاکرات چل رہے تھے اور ایسا لگ رہا تھا کہ ایران اور امریکہ کسی خاص نتیجے پر پہنچنے ہی والے ہیں، اسرائیل کا فوری طور یہ جنگ چھیڑنے کا یہ بھی ایک واضح مقصد رہا ہوگا کہ ان مذاکرات کو سبوتاژ کیا جائے تاکہ کسی امن معاہدے کی کوئی گنجائش ہی باقی نہ رہ جائے،، لیکن امریکہ کی منشا اور گرین سگنل کے بغیر یہ بھی ممکن نہیں ہو سکتا تھا، اس کی تصدیق اس بات سے واضح طور ہو جاتی ہے کہ امریکی سرکار نے اپنے تمام مشرق وسطیٰ کے سفارتکاروں کو ٹریول ایڈوائزری دو روز پہلے ہی جاری کر دی تھی جو اس بات کا ثبوت ہے کہ امریکہ نے گرین سگنل دیا تھا، ہمیں ٹرمپ سے اس ساری دنیا کے لئے کسی خیر کی توقع نہیں رکھنی چاہئے، جب تک وہ اقتدار میں ہے یہ ریاست کچھ بھی کر سکتی ہے اور کہیں بھی جنگ چھیڑ سکتی ہے اور ساری دنیا کو تیسری عالمگیر جنگ میں بڑی آسانی سے جھونک سکتی ہے کیونکہ ٹرمپ کی زندگی کا مطالعہ یہ بتانے کے لئے کافی ہے کہ وہ غیر یقینی، انتشاری اور اضطرابی شخصیت کے مالک ہیں، ہمیں حقائق کا ادراک کر لینا چاہئے اور وقت اور حالات کا تجزیہ کر لینا چاہئے کہ ہم کہاں کھڑے ہیں اور ہمارے لئے بہتر راستے کیا ہو سکتے ہیں، اگرچہ "ہونی کو ہر بہانے سے ہونا ہی ہوتا ہے" اوپر ہم نے اسلامی دنیا یا زیادہ کہنا یہ مناسب ہوگا کہ نام نہاد اسلامی ممالک کی بے ضمیری اور بے حسی کا تذکرہ کیا ہے، جو ایک ایسا اسلامی نظام چاہتی ہیں جو ان کی مرضی اور منشا کے مطابق ان کے نجی اور ذاتی مفادات کی نگہبانی میں حائل ہی نہ ہو۔ اسی لئے ان عرب ممالک نے اخوان المسلمون کو مصر میں نیست و نابود کرنے میں السیسی کا بھرپور تعاون کیا، یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ حماس اور حزب اللہ کے مخالف ہیں، اور غزہ کے لاکھوں افراد کی شہادت کے بعد بھی ٹس سے مس نہیں ہوئے اور نہ کبھی کھل کر غزہ کی حمایت میں سامنے آئے، یہی وجہ ہے کہ یہ عرب سربراہاں اسرائیل کو قبول کرنے پر تیار ہوئے ہیں اور اس سے باقی مسلم دنیا سے بھی قبول کروانے کے منصوبے بناتے رہتے ہیں ہم اس دور میں رہ رہے ہیں جس میں یہود اپنی دو ہزار سالہ جلاوطنی ختم کر کے ارض مقدس پر قابض ہو چکے ہیں اور یہ جلاوطنی اللہ تعالی نے بطور سزا ان کا مقدر کی تھی، ('جس بستی کے لوگوں کو ہم نے ہلاک کیا تھا، اُن پر ہم نے حرام کیا تھا کہ وہ وہاں جا سکیں، حتیٰ کہ یاجوج ماجوج کھل جائیں اور وہ تمام بلندیوں سے اترتے نظر آئیں گے' سورۃ الانبیا ۹۵،۶)،، ظاہر ہے کہ یاجوج اور ماجوج ہی ایک نئی دنیا کا نظام تشکیل دیں گے جو اس وقت ہو رہا ہے اور ان کے بہترین سنہری دور کی واپسی ابھی باقی ہے، اور اس کے لئے یہودیوں کے لئے ضروری ہے کہ ارض مقدس غیر یہودیوں سے چھڑا لی جائے (۲) دوئم یہ کہ یہودی اپنی جلاوطنی سے ارض مقدس لوٹ آئیں، سوئم یہ کہ اسرائیلی ریاست بحال ہو جائے اور چہارم یہ کہ ہیکل سلیمانی پھر سے تعمیر ہو جائے۔ اب صرف ہیکل سلیمانی کی تعمیر ہی باقی رہ گئی ہے۔ یہ قوم کبھی راست رو نہ رہی ہے اور نہ آگے مستقبل میں راست روی اختیار کرے گی ،، اور اپنی انا اور خود پسندی کے خول میں پہلے بھی ہزاروں برس مقید رہی ہے اور اب آخری دن تک اسی بھرم میں مبتلا رہے گی کہ وہ اللہ کی برگذیدہ اور معتبر قوم ہے، چاہئے ان کے اعمال اور طرز معاشرت دین ابراہیمی کے مخالف اور متضاد ہی کیوں نہ ہو، ان تمام باتوں سے یہ نتیجہ اخذ ہو جاتا ہے کہ اللہ نے ان کے قلوب، دل و دماغ پر مہر ثبت کی ہے، اور ان کی دیکھا دیکھی ان مسلم ممالک کی بصیرت اور بصارت بھی مقفل ہو چکی ہے جو ان کے ساتھ معاہدات کر کے شتر مرغ کی طرح اپنا سر چھپاتے ہیں تاکہ وہ بھی اس معتوب اور خودسر قوم کے ساتھ ہی اپنے انجام کو پہنچیں۔ اور وہ انجام احادیث مبارکہ کی رو سے ان کی 'فنا' کے سوا کچھ نہیں۔ جس کے لئے یہ قوم خود ہی بڑی تیز رفتاری کے ساتھ سٹیج سیٹ کر رہی ہے۔

حافظ محمد مصباح الدین کی محفل نکاح سادگی کی عمدہ مثال

محمد عارف انصاری، جنرل سکریٹری، آل انڈیا مومن کانفرنس

13 جون 2025 کی شام عالم گنج، پٹنہ میں واقع شیتل میرج ہال اس وقت نورانی ماحول میں تبدیل ہو گیا، جب امارت اہل انصار کے امیر، کسیراہائی اسکول پریوبہنا کے سبکدوش ہیڈ ماسٹر مولانا حافظ محمد امام الدین انصاری کے صاحبزادے حافظ محمد مصباح الدین کا نکاح گلفشاں سلمہا بنت محمد امین کے ساتھ نہایت سادگی، وقار اور دینی شعار کے مطابق بحسن وخوبی انجام پایا۔ نکاح کی یہ پرکیف تقریب اس وقت روحانی رنگ میں ڈھل گئی جب خود مولانا حافظ محمد امام الدین انصاری نے قاضی نکاح کی حیثیت سے یہ مقدس فریضہ انجام دیا۔ یہ لمحہ نہ صرف اہل خانہ کے لیے باعث سعادت تھا بلکہ تمام حاضرین مجلس کے دلوں کو بھی سرور بخش گیا۔ دین و شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے انجام پانے والی اس تقریب نکاح میں سادگی، وقار اور روحانیت کا حسین امتزاج نظر آیا۔ دولہے کے بڑے چچا محمد شہاب الدین انصاری (سابق ایم ایل اے، پٹنہ) حج کے بابرکت سفر پر ہونے کے سبب تقریب میں شریک نہ ہو سکے۔ اس لیے ان کی واپسی کی مناسبت سے 15 جون 2025، اتوار کی شام کو ایک پرتکلف ولیمہ کا اہتمام انجمن اسلامیہ ہال، پٹنہ میں کیا گیا۔ تاہم پرواز میں تاخیر کے سبب وہ اس میں بھی شریک نہ ہو سکے مگر ان کی دعاؤں اور نیک تمناؤں کا عکس ہر لمحے تقریب پر محسوس ہوتا رہا۔ ولیمہ کی اس شاندار تقریب میں علمی، سیاسی، سماجی، ادبی اور ملی حلقوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات کی بھرپور شرکت نے اسے ایک جامع اور یادگار محفل میں تبدیل کر دیا۔ مہمانوں نے دل کھول کر نو عروس جوڑے کو دعاؤں اور مبارکبادیوں سے نوازا۔ اس میں خاص طور پر محمد عارف انصاری (جنرل سکریٹری، آل انڈیا مومن کانفرنس)، ارشد فیروز (چیئرمین، گورنمنٹ اردو لائبریری، پٹنہ)، عبدالسلام انصاری (سکریٹری، بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ)، نعین الحق (سابق بلاک ایجوکیشن افسر)، ڈاکٹر محبوب عالم انصاری (قومی صدر بھارتیہ مومن فرنٹ)، انجینئر تقی فیروز، صحافی اسحاق اثر (سکریٹری، اردو ایکشن کمیٹی)، ڈاکٹر محمد غیاث الدین (چائلڈ اسپیشلسٹ)، ڈاکٹر رضوان احمد، مولانا غلام اکبر قاسمی (پیش امام، جامع مسجد مراد پور)، رئیس الزماں انصاری، مولانا کے داماد ابو ریحان سعد، محمد تحسین انصاری، محمد فیاض احمد، محمد مہتاب، محمد رضاء الدین، محمد اکرام الدین، محمد صغیر، خلیق الرحمٰن سہسرام، تاج حسین عالم گنج، محمد شمس الدین، محمد وصی اور متعدد دیگر شخصیات کے اسمائے گرامی اس تقریب کو وقار عطا کرتے ہیں۔ اہل خانہ، دوست واحباب، عزیز و اقارب اور متعلقین کی پرجوش شرکت نے تقریب کو انمول بنا دیا۔ ہر چہرے پر خوشی، ہر دل میں دعا اور ہر لب پر مسکراہٹ نظر آ رہی تھی۔ مہمانوں کی پرتکلف تواضع اور باوقار انتظامات نے میزبان خاندان کی سلیقہ مندی اور مہمان نوازی کی بھرپور عکاسی کی۔ ولیمہ کے اس پرمسرت موقع پر تمام شرکاء نے حافظ محمد مصباح الدین اور گلفشاں سلمہا کو ازدواجی زندگی کے نئے سفر کی مبارکباد پیش کی۔ دعا ہے کہ یہ رشتہ محبت، اعتماد، وفاداری اور باہمی عزت پر قائم رہے اور دونوں زندگی کے ہر موڑ پر ایک دوسرے کے لیے سکون قلب و راحت جاں بنیں۔ اللہ رب العزت اس جوڑے کو سلامت رکھے، ان کے درمیان مودت و رحمت قائم فرمائے، اور انہیں دنیا و آخرت کی سعادتوں سے نوازے۔ آمین

مسلم لڑکیوں میں بڑھتی ارتداد کی آندھی کو کیسے روکا جائے؟

اعجاز احمد اصلاحی
گرول علی نگر دربھنگہ

لڑکیوں میں پھلتے ارتداد کی وجوہات؟ خبروں کے مطابق ملک کے تمام صوبوں کی صورتحال بڑی تشویش ناک ہے خاص طور پر مسلم لڑکیوں کے ارتداد کے حوالے سے پہلے آئے دن کسی نہ کسی علاقے میں لڑکیوں کے ارتداد کے واقعات پیش آرہے ہیں اور بڑے دل خراش احوال سامنے آرہے ہیں بڑی تیزی سے لڑکیاں ارتداد کا شکار ہورہی ہیں

اس کی سب سے اہم وجہ عورتوں میں دینی محنت کی کمی ہے مرد حضرات تو جمعہ یا جلسوں میں اجتماعوں میں کچھ نہ کچھ دین کی باتیں سن لیتے ہیں مگر عورتوں میں بیانات دینی کتابوں کی تعلیم وغیرہ کا کوئی نظم نہیں مرد حضرات اپنے گھروں میں دینی تعلیم و تربیت کی فکر بھی نہیں کرتے اس لیے عورتیں دینی تعلیم سے اکثر نابلد رہتی ہیں اسے نہ اسلام کی حقانیت کا پتا ہوتا ہے نہ ایمان کی اہمیت معلوم ہوتی ہے دوسری جانب بے پردگی اور موبائل کی کثرت کی وجہ سے ہندو نوجوانوں باقاعدہ پلاننگ سے کام کر کے مسلمان لڑکیوں سے دوستی یاری کر کے عشق و محبت کے جال میں پھنساتے ہیں انہیں لالچوں میں الجھاتے ہیں بس پھر کیا ہے ہماری لڑکیاں ناسمجھی میں چلی جاتی ہیں نہ دنیا بنتی ہے نہ آخرت باقی رہتی ہے دونوں جہاں کی نعمتوں سے محروم ہوجاتی ہیں۔

٭ایک اہم اور بڑا سبب مسلمانوں کا اپنے تعلیمی اداروں کی کمی بھی ہے٭ جس کی وجہ سے یہ لڑکیاں عصری تعلیم حاصل کرنے کے لیے غیروں کے اداروں میں جاتی ہیں اور وہاں ماحول ہی انہیں مشرکانہ ملحدانہ میسر آتا ہے بس اعلی تعلیم کے چکر میں وہ فرینڈشپ میں مبتلا ہوکر ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہے۔

٭ارتداد کی اس آندھی کو کیسا روکا جائے؟!٭

سب سے پہلے مسلمان ماں باپ پر محنت کر کے انہیں اسلام و ایمان سے وابستہ کیا جائے تاکہ وہ محنت کر کے گھر کا ماحول اسلامی بنائے ہر مسجد کے امام کے پاس اپنے محلے کی تمام معلومات ہونی چاہیے کہ مسجد کے اطراف میں کتنے مسلمانوں کے گھر ہیں؟ مرد کتنے ہیں عورتیں کتنی ہیں؟ بچے کتنے ہیں؟ کون قرآن پڑھنا جانتا ہے اور کون نہیں جانتا ہے؟ کس نے کتنی دینی تعلیم حاصل کی ہے؟ بچے دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں یا نہیں؟ جو بچے عصری تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کی دینی حالت کیسی ہے؟ اور پھر ہر طبقے کو دین کی بنیادی تعلیم موثر انداز میں دینے کے پروگرام بنائے ان کے ساتھ اچھے تعلقات رکھے ان کے یہاں خوشی و غمی کے مواقع پر شرکت کرے ان پر نظر رکھے کہ وہ کس قسم کے لوگوں کے ساتھ تعلقات رکھتے ہیں؟! شرابی جوا کھیلنے والے افراد کے ساتھ رہنے والوں کو نصیحت کرے کہ وہ برے لوگوں سے دوری رکھے صحبت بہت زیادہ اثر دکھاتی ہے۔

عورتوں میں ہر ہفتہ بیان یا تعلیم کا نظام بنائے ضرورت محسوس ہو تو دو بار بھی کر سکتے ہیں اگر دینی بنیادی تعلیمات سے عورتیں نابلد ہو تو عقائد احکام اور عورتوں کے ضروری مسائل سکھانے کا انتظام کرے۔ بچیوں میں دینی تعلیم کے لیے مرتب مؤمنہ کورس جس سے بچیاں دین کی بنیادی تعلیم سے واقف ہوجاتی ہیں ایسے ادارے ملک بھر میں شہر سے دیہاتوں تک قائم کیے جائیں جہاں بچیاں صالح مائیں بنیں گی۔ جہاں مکاتب کمزور ہوتے ہیں یا دیہاتوں میں علماء نہیں ٹک پاتے وہاں یہ بچیاں بچوں اور عورتوں کو دین بھی سکھائیں گی۔

٭مسلمانوں کو اپنے عصری تعلیمی ادارے قائم کرنے چاہیے٭ خاص طور پر گرلس اسکولوں کا جال بچھانا چاہیے دین دار اسٹاف اس میں تدریس کے لیے رکھنا چاہیے اپنی بچیوں کو غیروں کے اسکول میں بھیجنے سے ہر ممکن اجتناب کرنا چاہیے خاص طور پر اگر معلوم ہو کہ ہمارے بچوں بچیوں سے شرکیہ افعال کروائے جاتے ہیں تو بالکل ایسی اسکولوں میں نہیں بھیجنا چاہیے تاکہ ان کا، ایمان جو سب سے قیمتی سرمایہ ہے ہاتھ سے نہ جانے پائے۔

عصری تعلیم دینی ماحول میں حاصل کرنے کی تحریک شروع کی جائے کیونکہ غیروں کی کالج میں عصری تعلیم حاصل کرنے سے لڑکیاں ارتداد کا شکار ہو رہی ہیں۔ آئندہ عصری تعلیم کے حصول کا رجحان اور بڑھے گا اور ہمارے ادارے نہیں ہوں گے تو ارتداد کا خدشہ مزید بڑھ جائے گا لہذا اپنے ادارے علماء کی نگرانی میں کریں۔ ہماری آنے والی اگلی نسلوں کے ایمان کے خطرہ کو مدنظر رکھتے ہوئے اسلامک کالجز اسکول اور مدارس اسلامیہ کے احاطوں دینی تعلیم و اسلامی ماحول کے ساتھ عصری تعلیم دی جائے۔

٭جاری کردہ تمام تحریکات٭

مدارس اسلامیہ
مکاتیب قرآنیہ
دعوت و تبلیغ
خانقاہوں

کے ساتھ ساتھ اب مسلمان ہر جگہ جہاں دو سو تین سو بچے ہو اپنے اسکول ہر علاقے میں تھوڑے تھوڑے فیصلہ پر علماء کی نگرانی میں دینی ماحول کے ساتھ اپنے کالجز اور یونیورسٹیاں تعمیر کرے یہ ہی حل ہے کہ ہم اپنی ان تحریکوں کو مستحکم اور مضبوط بنانے کی بھرپور کوشش کریں تاکہ ہمارا ایمان اور ہماری نسلوں کا ایمان محفوظ رہے۔

اس کی ترتیب یہ ہونہ چاہیے کہ ہر علاقے کے مالدار اعلی تعلیم یافتہ افراد اور علماء جمع ہوکر تجارتی بنیاد پر یہ کام شروع کردے یعنی مالدار دس بیس جمع ہوکر انوسٹ مینٹ کرے اور سب مل کر معقول فیس کے ساتھ چلائے دو تین سال بعد جو نفع ہو حصے کے اعتبار تقسیم کردے البتہ نیت قوم کی تعلیم و تربیت کی ہو نفع جو مل جائے گویا بھینس کو دودھ کے لیے لے گوبر تو ویسے ہی مل جائے گا یعنی روپیہ پیسہ۔

اللہ ہم کو صحیح سمجھ نصیب فرمائے اور ہر قسم کے فتنوں سے بچائے رکھے آمین یا رب العالمین۔

51ویں G-7 چوٹی کانفرنس 15-17 جون 2025 کینیڈا میں ہندوستان کا آغاز

گونڈیا - ہندوستان کے بڑھتے ہوئے عالمی وقار کو پوری دنیا میں سنا جا رہا ہے، جس کی ایک بہترین مثال یہ ہے کہ 17 جون 2025 کو، عزت مآب ہندوستانی وزیر اعظم G-7 سربراہی اجلاس کے آخری دن کینیڈا پہنچے اور کانفرنس میں شرکت کی، اگرچہ ہندوستان اس کا رکن نہیں ہے، پھر بھی 2019 سے، اسے عالمی کانفرنس میں مدعو کیا جا رہا ہے اور اس کے حصہ کے ساتھ ترقی پذیر ممالک کے ساتھ بات چیت کی جا رہی ہے۔ دنیا کے ساتھ تجربہ، تاکہ پوری دنیا کی بہتری کے لیے بہتر تعاون کیا جا سکے۔ آج ہم اس موضوع پر بات کر رہے ہیں کیونکہ ہمارے وزیر اعظم کو G-7 میں مدعو کیا گیا تھا، جس سے ہم درست اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ہندوستان کا وقار بہت تیزی سے بڑھا ہے۔ میں، مہاراشٹر کے گونڈیا سے تعلق رکھنے والے ایڈوکیٹ کشن سنمکھ داس بھونانی نے عزت مآب وزیر اعظم کے کینیڈا پہنچنے کے بعد سے لے کر آخر تک سارا دن الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر نظر رکھی۔ کانفرنس کے دوران ہر ترقی یافتہ ملک وزیر اعظم سے ملنا چاہتا تھا، ہندوستان کے ساتھ قربت برقرار رکھنے کے جذبات بڑے بڑے لیڈروں میں نظر آئے جو کہ قابل توجہ بات ہے۔ چونکہ ہندوستان کی 51ویں G-7 چوٹی کانفرنس 15-17 جون 2025 کو کینیڈا میں شروع ہوئی تھی، آج ہم میڈیا میں دستیاب معلومات کی مدد سے اس مضمون کے ذریعے بات کریں گے، ہندوستان مستقبل میں G-7 کا رکن بن سکتا ہے، کیونکہ ہندوستان تیزی سے ایک اقتصادی، سیاسی، عالمی طاقت کے طور پر ترقی کر رہا ہے۔

دوستو، اگر ہم G-7 سمٹ 2025 کینیڈا کے اہم نکات اور مقاصد کو سمجھنے کی بات کرتے ہیں، تو G-7 ممالک ہندوستان کو ایک طاقتور پارٹنر کے طور پر دیکھتے ہیں، جو انڈو پیسیفک خطے میں چین کی جارحیت کا جواب دے سکتا ہے۔ بھارت کواڈ گروپ (بھارت، امریکہ، جاپان اور آسٹریلیا) کا حصہ ہے، جو چین کے اثر و رسوخ کو متوازن کرنے میں اہم ہے۔ درحقیقت، 2019 سے، ہندوستان کے وزیر اعظم کو دنیا کے امیر ممالک نے ہر سال اپنی میٹنگ میں مدعو کیا ہے، یہ ہندوستان کی عالمی پوزیشن اور اسٹریٹجک اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ 14 مئی 2023 کو امریکہ کے ہڈسن انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے شائع ہونے والا ایک مضمون جس کا عنوان ہے ہندوستان کو ہمیشہ G-7 میں مدعو کیا جاتا ہے۔ یہ اتنا اہم کیوں ہے؟ دنیا میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی طاقت اور مطابقت کو بھی محسوس کیا۔ مضمون میں قیاس کیا گیا کہ ہندوستان مستقبل میں G-7 کا باقاعدہ رکن بن سکتا ہے، کیونکہ اس کا معاشی اور اسٹریٹجک اثر بڑھ رہا ہے۔ تاہم بھارت کی طرف سے کچھ ہچکچاہٹ ہو سکتی ہے۔ G-7 2025 کے ایجنڈے کے اہم نکات: (1) عالمی اقتصادی استحکام اور نمو مہنگائی، معاشی کساد بازاری کا خوف، عالمی تجارت میں عدم توازن، سپلائی چینز کی حفاظت (2) توانائی کی حفاظت اور ڈیجیٹل ٹرانزیشن مصنوعی ذہانت، کوانٹم کمپیوٹنگ، اہم معدنیات، خالص صفر ٹارگٹ اہیل توانائی کے ذرائع پر زور (3) امن و سلامتی، اسرائیل - ایران تنازعہ، یوکرین - روس جنگ، دہشت گردی کا خاتمہ، سائبر سیکورٹی بین الاقوامی انسانی

امداد اور پناہ گزینوں کے تحفظ پر بحث، G-7 ممالک ہندوستان کو ایک طاقتور پارٹنر کے طور پر دیکھتے ہیں جو ہند - بحر الکاہل خطے میں چین کی جارحیت کا جواب دے سکتا ہے۔ G-7 کے اہم مقاصد: (1) عالمی اقتصادی استحکام اور نمو کو فروغ دینا (2) مالیاتی شفافیت اور تعاون (3) موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی مسائل پر قیادت (5) عالمی صحت میں تعاون (جیسے CoVID-19) بحران (6) جمہوریت اور انسانی حقوق کے لیے حمایت، G7 سربراہی اجلاس آج کناڈا کی ریاست ال کنانا سکس میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ آخری دن ہے۔ پی ایم مودی اب تک 6 عالمی رہنماؤں سے ملاقات کر چکے ہیں۔ ان میں فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون، جرمن چانسلر فریڈرک مرز، میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام پارڈو، آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البانی، جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا، جنوبی کوریا کے صدر لی جی میونگ شامل ہیں۔

دوستو، اگر ہم ہندوستان کے بڑھتے ہوئے کردار کے وقار کو سمجھنے کی بات کریں تو (1) ہندوستان اس سال ہی دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے۔ کئی عالمی اداروں کا ماننا ہے کہ ہندوستان کو ایک سال کے اندر تیسری بڑی معیشت کا خطاب مل سکتا ہے۔ G7 ممالک، جو دنیا کی سب سے ترقی یافتہ معیشتوں کا ایک گروپ ہیں، ہندوستان کو عالمی سپلائی چین میں ایک اہم کھلاڑی مانتے ہیں۔ کینیڈین وزیر اعظم نے ہندوستان کو چوٹی کانفرنس میں مدعو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی موجودگی اقتصادی اور اسٹریٹجک بات چیت کے لیے اہم ہے کیونکہ یہ عالمی سپلائی چین کے مرکز میں ہے۔ (2)- جغرافیائی سیاسی اہمیت، ہندوستان دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک اور ابھرتی ہوئی طاقت ہے۔ G-7 ممالک بھارت کو ایک جمہوری اور ذمہ دار طاقت کے طور پر دیکھتے ہیں، جو چین اور روس جیسے آمرانہ ممالک کے اثر و رسوخ کو متوازن کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔ ہند - بحر الکاہل کے علاقے میں ہندوستان کی تزویراتی اہمیت، خاص طور پر چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کے تناظر میں، G-7 (3)- گلوبل ساؤتھ کی نمائندگی کے لیے اہم ہے - ہندوستان کو گلوبل ساؤتھ کی ایک سرکردہ آواز سمجھا جاتا ہے۔ G7 ممالک، جو بنیادی طور پر ترقی یافتہ ممالک ہیں، ہندوستان جیسے ابھرتے ہوئے ممالک کو شامل کر کے عالمی مسائل پر وسیع اتفاق رائے پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ ہندوستان کی G-20 صدارت (2023) نے اسے مزید مضبوط کیا، جس سے G7 کے لیے ہندوستان کی رائے کو نظر انداز کرنا مشکل ہو گیا۔ ہڈسن انسٹی ٹیوٹ کے مضمون میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے 2022 کے بیان کا حوالہ دیا گیا ہے کہ یورپ کو یہ ذہنیت ترک کرنی چاہیے کہ یورپ کے مسائل عالمی مسائل ہیں، لیکن عالمی مسائل یورپ کے مسائل نہیں ہیں۔ ہندوستان کی G20 صدارت اور وائس آف گلوبل ساؤتھ سمٹ (2023) نے اسے G7 جیسے فورمز میں گلوبل ساؤتھ کے مفادات کو بڑھانے کے قابل بنایا ہے۔ ہندوستان اپنی پالیسیوں اور تکنیکی ترقی (جیسے قابل تجدید توانائی اور ڈیجیٹل معیشت) کے ذریعے ان شعبوں میں اہم شراکت کر سکتا ہے۔ نیز، ہندوستان، دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کے ناطے، G7 کی جمہوری اقدار سے میل کھاتا ہے۔ یہ اسے ان ممالک سے الگ کرتا ہے جو G7 کے لیے اسٹریٹجک چیلنجز پیش کرتے ہیں، جیسے کہ چین۔

(5)- مودی کی ذاتی تصویر -- 2019 کے بعد سے ہر G7 سربراہی اجلاس میں ہندوستان کو مدعو کیا گیا ہے (سوائے 2020 کے، جب سربراہی اجلاس COVID-19 کی وجہ سے منسوخ ہو گیا تھا)۔ یہ ہندوستان کے بڑھتے ہوئے عالمی قد اور مودی کی قیادت میں ہندوستان کی فعال خارجہ پالیسی کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر اعظم مودی کی عالمی فورمز میں فعال شرکت اور ان کے سفارتی اقدامات (جیسا کہ G-20 میں ہندوستان کا کردار) نے انہیں ایک بااثر رہنما کے طور پر قائم کیا ہے۔ G-7 ممالک بھارت کے ساتھ دو طرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے مودی کے ساتھ براہ راست بات چیت کو اہمیت دیتے ہیں۔ (6)- چین کے مقابلے میں ہندوستان کا اسٹریٹجک کردار - آج چین امریکہ سمیت پورے مغرب کی سب سے بڑی تشویش ہے۔ اس کی وجہ نہ صرف چین کی پالیسیاں جارحانہ ہیں بلکہ چین میں جمہوریت کا فقدان بھی ایک بڑی وجہ ہے۔ ہڈسن انسٹی ٹیوٹ کا مضمون دلیل دیتا ہے کہ ہندوستان ایک ذمہ دار اور جمہوری طاقت کے طور پر ابھر رہا ہے جو چین جیسے آمرانہ ممالک کے اثر و رسوخ کو متوازن کر سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، بحیرہ جنوبی چین میں چین کے علاقائی دعوے کو بین الاقوامی عدالت انصاف نے 2016 میں مسترد کر دیا تھا، لیکن چین نے اسے نظر انداز کر دیا۔ اس کے برعکس بھارت نے قوانین پر مبنی بین الاقوامی آرڈر کی حمایت کی ہے۔ G-7 ممالک ہندوستان کو ایک طاقتور پارٹنر کے طور پر دیکھتے ہیں جو ہند پیسفک خطے میں چین کی جارحیت کا جواب دے سکتا ہے۔ (7) - صرف ہندوستان جیسے ممالک ہی G-7 کی مطابقت کو بچا سکتے ہیں۔ ہڈسن انسٹی ٹیوٹ کے مضمون کے مطابق، G-7 کا اثر کم ہو رہا ہے، اور ہندوستان جیسے ممالک کو شامل کرنا اسے دوبارہ متعلقہ بنانے کا ایک طریقہ ہو سکتا ہے۔ G-7 ممالک ہندوستان کو ایک جمہوری اور ذمہ دار طاقت کے طور پر دیکھتے ہیں جو کہ روس اور چین جیسے ممالک کے برعکس ہے۔ مضمون میں بھارت کی ہچکچاہٹ پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ ہندوستان ایک غیر جانبدار اور آزاد خارجہ پالیسی کی پیروی کرتا ہے، اور G-7 جیسے مغربی مرکز گروپ میں شامل ہونے سے اس کی ناوابستہ تحریک کی پالیسی متاثر ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ چین کے ساتھ کشیدگی بڑھنے کا بھی خطرہ ہے۔ لہذا اگر ہم پوری تفصیلات کا مطالعہ اور تجزیہ کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ 51ویں G-7 چوٹی کانفرنس 15-17 جون 2025 کینیڈا میں ہندوستان کا آغاز ہندوستان مستقبل میں G-7 کا رکن بن سکتا ہے، کیونکہ ہندوستان کی اقتصادی، سیاسی، عالمی طاقت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ہندوستان کا عالمی کردار - چوتھی سب سے بڑی معیشت، عالمی چیلنجوں میں شراکت، جغرافیائی سیاسی اہمیت، کئی عالمی کامیابیوں کی وجہ سے وقار میں اضافہ ہوا۔

ایرانی حملوں کا خوف، اسرائیلیوں نے زیرزمین شیلٹرز میں مستقل ڈیرے ڈال لیے

تل ابیب، 18 جون (یو این آئی) ایران کی جانب سے مسلسل حملے کیے جانے کے بعد اسرائیلیوں نے زیر زمین پناہ گاہوں میں مستقل ڈیرے ڈال لیے جب کہ فلسطینی نژاد اسرائیلیوں کو مذکورہ شیلٹرز میں پناہ نہ دیے جانے کا انکشاف بھی سامنے آیا ہے۔ خبر رساں ادارے 'ایسوسی ایٹڈ پریس' (اے پی) کے مطابق ایران کی جانب سے 13 جون کے بعد مسلسل میزائل حملوں کے بعد تل ابیب سمیت گرد و نواح کے اسرائیلی شہریوں نے زیر زمین بنائی گئی پناہ گاہوں میں مستقل سکونت اختیار کر لی۔ اسرائیلی حکومت نے تل ابیب سمیت دیگر شہروں میں زیر زمین شیلٹرز بنا رکھے ہیں جب کہ زیر زمین بس اور میٹرو اسٹیشنز کو بھی پناہ گاہ کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ اسرائیلی حکومت اپنے شہریوں کی حفاظت یقینی بنانے کے لیے جہاں ایئر ڈیفنس سسٹم پر اربوں ڈالر کے اخراجات کرتی ہے، وہیں حکومت مستقل بنیادوں پر زیر زمین شیلٹرز کی تعمیر بھی کرتی رہتی ہے۔ اگرچہ اسرائیل بھر میں زیر زمین پناہ گاہوں کا نیٹ ورک موجود ہے، تاہم اس باوجود اسرائیل کو ہزاروں شیلٹرز کی کمی کا سامنا ہے اور تقریباً 26 لاکھ اسرائیلی شہری محفوظ پناہ گاہوں تک رسائی سے محروم ہیں۔ ایران کی جانب سے مسلسل جارحانہ میزائل حملوں کے بعد اسرائیلیوں نے بچوں اور پالتو جانوروں سمیت زیر زمین پناہ گاہوں میں مستقل سکونت اختیار کر لی ہے جب کہ فلسطینی نژاد اسرائیلی شہریوں کو مذکورہ ٹھکانوں میں داخل نہیں ہونے دیا جا رہا۔ الجزیرہ کے مطابق لاکھوں فلسطینی نژاد اسرائیل کے شہری ہیں جو یہودی آبادی کے علاقوں میں مقیم ہیں۔

سینیٹ اجلاس میں اسرائیل کے ایران پر حملے کی شدید مذمت

اسلام آباد، 18 جون (یو این آئی) سینیٹ کے اجلاس میں اسرائیل کے ایران پر حملے کی شدید مذمت کی گئی، قائد ایوان اسحٰق ڈار نے بتایا کہ 21 مسلم ممالک نے اسرائیلی جارحیت کے خلاف مشترکہ موقف اپنا لیا ہے، ایران کی سلامتی، خطے اور عالم اسلام کے امن سے جڑی ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق سینیٹ کا اجلاس چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں قائد ایوان اسحٰق ڈار نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ایران پر اسرائیل کے حملے کی 21 مسلم ممالک نے شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مسلم ممالک نے مشترکہ اعلامیہ جاری کرتے ہوئے ایران کی سلامتی، خودمختاری اور آزادی کی حمایت کی ہے۔ اسحٰق ڈار نے کہا کہ اسرائیلی جارحیت سے پورے خطے میں کشیدگی بڑھ رہی ہے، اور اس کے سنگین عالمی نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلم دنیا نے ایٹمی ہتھیاروں سے پاک مشرق وسطیٰ اور فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے۔ سینیٹر پلوشہ خان نے کہا کہ اگر ایران کے بعد پاکستان کی باری آئی تو ہم خاموش نہیں رہیں گے۔ علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ ایران صرف اپنی نہیں بلکہ عالم اسلام کی جنگ لڑ رہا ہے، اب صرف بیانات نہیں بلکہ عملی مدد کرنی ہوگی۔ سینیٹر پرویز رشید نے کہا کہ اگر نواز شریف ایٹمی دھماکوں کا فیصلہ نہ کرتے تو آج پاکستان مشکلات میں ہوتا۔ سینیٹر افنان اللہ نے پاکستان کی ایٹمی طاقت کو مسلم دنیا کا دفاعی ہتھیار قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل مسلم ممالک کو تباہ کرنا چاہتا ہے جو کبھی ہونے نہیں دیں گے۔

غزہ میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ، 30 فلسطینی شہید

غزہ، 18 جون (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی وحشیانہ فائرنگ سے 30 فلسطینی شہید ہو گئے۔ غزہ سول ڈیفنس ترجمان کے مطابق وسطی غزہ میں خوراک کے لیے قطار میں لگے فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج نے فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں 11 فلسطینی شہید اور 100 سے زائد زخمی ہوئے۔ ترجمان کے مطابق غزہ میں گھروں اور بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر بھی حملے کیے گئے، جس سے 19 فلسطینی شہید ہوئے۔ عرب میڈیا کے مطابق گذشتہ روز اسرائیلی فوج نے غزہ میں امداد کے منتظر 70 فلسطینیوں کو شہید اور سیکڑوں کو زخمی کیا۔ گزشتہ روز غزہ میں اسرائیلی حملوں میں 89 فلسطینی شہید ہوئے۔

ایران نے سرحدی حدود کی خلاف ورزی کرنے والا اسرائیلی ڈرون مار گرایا

تہران، 18 جون (یو این آئی) ایران نے اپنی سرحدی حدود میں داخل ہونے والے اسرائیلی ڈرون کو مار گرایا۔ ایران کے سرکاری نشریاتی ادارے نے تصدیق کی کہ ایرانی دفاعی نظام نے اصفہان شہر میں اسرائیل کا ہرمز ڈرون مار گرایا ہے۔ ایرانی سرکاری میڈیا نے تباہ ہونے والے ڈرون طیارے کی فوٹیج بھی جاری کی اور کہا کہ ڈرون گزشتہ رات گرایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایرانی نیوز ایجنسی نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے ایک اور اسرائیلی ایف 35 طیارہ بھی مار گرایا ہے۔ اسرائیلی حکام نے بھی اصفہان میں اپنا ڈرون طیارہ مار گرائے جانے کی تصدیق کر دی تاہم انہوں نے ایف 35 کی تباہی کی تصدیق نہیں کی۔ واضح رہے ایران نے اس سے قبل دعویٰ کیا تھا کہ اس کے دفاعی نظام نے اسرائیل کے 4 ایف 35 طیارے مار گرائے ہیں۔

تہران پر اسرائیل کے دوبارہ حملے، دھماکوں کی آوازیں

تہران، 18 جون (یو این آئی) ایرانی میڈیا کے مطابق اسرائیل کی جانب سے تازہ حملوں میں دارالحکومت تہران کے مختلف علاقوں میں دھماکے سنائی دے رہے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے ایکس پر جاری بیان میں کہا ہے کہ تازہ حملوں میں ایرانی عسکری تنصیبات کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ جمعہ سے ایران پر حملوں کے آغاز سے اب تک گیارہ موہوف کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا گیا ہے جب کہ ایران نے بھی بھرپور جوابی کارروائی کرتے ہوئے تل ابیب سمیت مختلف شہروں پر 400 سے زائد میزائل داغے ہیں۔ روسی نیوز ایجنسی طاس اور واشنگٹن پوسٹ کے مطابق گزشتہ روز اسرائیلی وزیر اعظم کے مشیر دمتری گینڈل مین نے ایک بلیٹن میں کہا کہ ایران نے حالیہ کشیدگی کے دوران اسرائیل پر تقریباً 400 میزائل داغے ہیں۔ اسرائیلی حکومت نے کہا کہ ایران کی طرف سے داغے گئے 400 میزائلوں میں سے صرف 35 کا اثر ہوا ہے، یعنی انہیں روکنے میں اسرائیل کی کامیابی کی شرح 90 فی صد سے زیادہ ہے۔ حکومت نے کہا کہ ان حملوں میں 24 افراد ہلاک اور 600 سے زیادہ زخمی ہو چکے ہیں۔

ایران پر حملے کے فوری بعد 'اسرائیلی عجائب گھروں نے نوادرات کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا تھا'

تل ابیب، 18 جون (یو این آئی) کئی اسرائیلی عجائب گھروں نے ایران پر اسرائیل کے ابتدائی حملے کی خبر کے بعد احتیاطی تدابیر اختیار کیں، اور قیمتی فن پاروں اور نوادرات کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق یروشلم کے اسرائیل میوزیم کی ڈائریکٹر سوزین لانڈاؤ نے کان ریڈیو کو انٹرویو میں بتایا کہ ہم اس کے عادی ہو چکے ہیں، عجائب گھر کے عملے نے جمعہ کی صبح 3 بجے صیہونی حکومت کی ہدایت کے فوراً بعد حرکت میں آ کر کارروائی کر لی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ 7 اکتوبر آخری بار تھا، جس کے بعد اسرائیل کی موجودہ جنگ کا آغاز ہوا، ان کا اشارہ 2023 میں حماس کے زیر قیادت حملے کی جانب تھا۔ اگست 2024 میں بھی عجائب گھروں نے اسی طرح کا اقدام کیا تھا، جب اسرائیل تہران میں حماس کے سیاسی سربراہ اسماعیل ہانیہ کے قتل کے بعد ایران کے ممکنہ جوابی حملے کے لیے تیار ہو رہا تھا۔ لانڈاؤ کے مطابق اس بار عجائب گھر کے عملے نے جمعہ کی صبح 3 بجے حکومت کی ہدایت کے فوراً بعد حرکت میں آ کر کارروائی کر لی تھی۔

روس کا امریکہ کو ایران کے خلاف اسرائیل کی براہ راست فوجی امداد سے باز رہنے کا انتباہ

ماسکو، 18 جون (یو این آئی) روس نے امریکہ کو ایران کے خلاف جارحیت میں براہ راست فوجی امداد سے باز رہنے کا انتباہ جاری کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق روسی نائب وزیر خارجہ سرگئی ریابکوف نے بدھ کو خبردار کیا کہ اسرائیل کو امریکا کی براہ راست فوجی مدد مشرق وسطیٰ کی صورتحال کو شدید طور پر عدم استحکام کا شکار بنا سکتی ہے۔ انٹرفیکس نیوز ایجنسی کے مطابق ریابکوف نے کہا کہ روس امریکہ کو ایسی کسی بھی مدد فراہم کرنے یا اس پر غور کرنے سے باز رہنے کا انتباہ دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماسکو اسرائیل اور ایران دونوں کے ساتھ رابطے میں

ہم، ایران کے حقِ دفاع کی حمایت کرتے ہیں: ترکیہ

انقرہ، 18 جون (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوعان نے کہا ہے کہ "ہم، اسرائیلی حملوں کے مقابل ایران کے حق دفاع کی حمایت کرتے ہیں۔ صدر اردوعان نے بدھ کے روز دارالحکومت انقرہ میں، حزب اقتدار "جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ" پارٹی کے پارلیمانی گروپ اجلاس سے خطاب میں کہا ہے کہ "یہ بالکل فطری، جائز اور قانونی ہے کہ ایران، اسرائیل کی غنڈہ گردی اور ریاستی دہشت گردی کے خلاف اپنا دفاع کرے۔" یہ بیان ایسے وقت میں جاری کیا گیا ہے جب اسرائیل کی جانب سے ایران اور اس کے علاقائی اتحادیوں پر حملے بڑھ رہے ہیں۔ تنازعے کی شدت پر زور دیتے ہوئے صدر اردوعان نے اسرائیلی قیادت کی مذمت کی اور کہا ہے کہ "نیتن یاہو نے نسل کشی کے ارتکاب میں ہٹلر جیسے ظالم کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ امید ہے کہ اس کا انجام بھی اس جیسا ہی نہ ہو"۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ "ہم غزہ، شام، لبنان، یمن اور اب اپنے پڑوسی ملک ایران کے خلاف اس غیر انسانی جارحیت کو روکنے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں"۔ اردوعان نے اسرائیلی کارروائیوں کے انسانی نقصان پر بھی روشنی ڈالی اور خبردار کیا ہے کہ "قتل کیے گئے فلسطینی شہریوں، معصوم بچوں اور نومولود بچوں کا خون صرف اسرائیل اور اس کی حمایت کرنے والوں کے ہاتھوں پر ہی نہیں ہے بلکہ یہ خون اس قتل عام کے مقابل خاموش رہنے والوں کے چہروں پر بھی ملا جا چکا ہے"۔ علاقائی استحکام کے خدشات پر بات کرتے ہوئے اردوعان نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ترکیہ چوکس ہے۔ "ہم ایران پر اسرائیل کے دہشت گردانہ حملوں پر بغور نگاہ رکھے ہوئے ہیں۔ ہمارے تمام ادارے ان حملوں کے ترکیہ پر ممکنہ اثرات کے حوالے سے چوکنے ہو چکے ہیں"۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا ہے کہ "ہماری قوم مطمئن رہے۔ حکومت ترکیہ کے مفادات، امن، اتحاد اور سلامتی کے تحفظ کے لیے پوری طرح پرعزم ہے"۔ صدر رجب طیب اردوعان نے مزید کہا ہے کہ "ہم نے ہر ممکنہ منفی پیش رفت اور منظر نامے کے لیے تیاریاں کی بھی ہیں اور کر بھی رہے ہیں"۔ انہوں نے مشرق وسطیٰ میں جاری تشدد پر عالمی بے عملی کی بھی مذمت کی اور کہا ہے کہ "انسانیت کی آنکھوں کے سامنے کی جانے والی جارحیت کے مقابلے میں، اقوام متحدہ، بین الاقوامی تنظیمیں اور ریاستیں خاموش ہیں۔ یہی نہیں بلکہ کچھ تو ایسے ہیں جو اس غنڈہ گردی کی حمایت بھی کر رہے ہیں"۔ انہوں نے صورتحال کی سنگینی پر زور دیتے ہوئے تنازعے کے وسیع علاقائی اثرات کی نشاندہی کی، کڑے احتساب کی اپیل کی اور کہا ہے کہ "دنیا اور انسانیت کی خاطر اسرائیل کی جارحیت کو روکنا ضروری ہے۔ ہمارے خطے کے تمام ممالک، بشمول ہمارے پڑوسی ملک ایران، کو ان واقعات سے ضرور سبق سیکھنا چاہیے"۔ صدر نے خطے میں امن اور سفارت کاری کے لیے ترکیہ کے عزم کا اعادہ کیا اور مسلسل کوششوں کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "ہم اسرائیلی جارحیت کو روکنے کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے اور خطے میں قیامِ امن کے لئے ہماری کوششیں مزید تیز ہو جائیں گی۔"

جنگ میں امریکی شمولیت کی خبریں، تیل کی قیمتوں میں زبردست اضافہ

ویانا، 18 جون (یو این آئی) ایران اسرائیل کشیدگی پر تیل کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہو گیا، جنگ میں امریکی شمولیت کی خبروں کے باعث عالمی مارکیٹ میں دباؤ ہے۔ مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ میں ایران اور اسرائیل نے ایک دوسرے پر حملے تیز کر دیے ہیں، ایسے میں جنگ میں امریکی شمولیت کی خبریں بھی آ رہی ہیں، جس کے باعث امریکا سمیت یورپی اسٹاک مارکیٹس میں مندی کا رجحان ہے اور سرمایہ کار پریشان ہیں۔ امریکی حملے کے خدشے کی وجہ سے برینٹ اور ڈبلیو ٹی آئی خام تیل کی قیمت میں 4 فیصد سے زائد اضافہ ہو چکا ہے۔ برینٹ آئل کی قیمت 76.45 ڈالرز اور ویسٹ ٹیکساس کی قیمت 74.84 ڈالر فی بیرل ہو گئی ہے، آج بھی عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتوں میں 0.5 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔ صدر ٹرمپ کی غیر مشروط ہتھیار ڈالنے کی دھمکی کے بعد مارکیٹوں میں بے چینی ہے، ایس اینڈ پی 500 انڈیکس میں 0.84 فیصد، نسداق میں 0.91 فیصد کمی ہوئی، ایران خام تیل کے ذخائر کے لحاظ سے دنیا میں تیسرے اور گیس کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر ہے۔ 2023 میں ایران کی یومیہ پیداوار 3.99 ملین بیرل تھی جو کہ عالمی سپلائی کا 4 فیصد ہے، اسرائیلی حملوں کے باوجود خارگ آئل ایکسپورٹ ٹرمینل محفوظ ہے تاہم خطرہ برقرار ہے۔ عالمی تجزیہ کار کا جنگی صورتحال کے حوالے سے کہنا ہے کہ اسرائیلی حملے وسیع ہوئے تو عالمی توانائی سپلائی کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔

جی 7 سربراہی اجلاس: وزیر اعظم کی میکسیکو کے صدر سے ملاقات

کنانسکیس، 18 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کینیڈا کے شہر کنانسکیس میں جی 7 سربراہی اجلاس کے حاشیے پر میکسیکو کے صدر ڈاکٹر کلاڈیا شین بوم پارڈو سے ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ پہلی ملاقات تھی۔ وزیر اعظم نے میکسیکو کے صدر کو ان کی تاریخی جیت پر مبارکباد دی۔ وزیر اعظم نے دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی لڑائی میں میکسیکو کی طرف سے دی گئی حمایت کے لیے صدر شین بوم کا شکریہ ادا کیا۔ ہندوستان اور میکسیکو کے درمیان دوستی کے تاریخی تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے، دونوں رہنماؤں نے تجارت، سرمایہ کاری، اسٹارٹ اپس، اختراع، سائنس اور ٹیکنالوجی اور آٹوموٹو سیکٹر میں تعلقات کو مزید وسعت دینے اور عوام سے عوام کے تبادلے کو فروغ دینے کے لیے کام کرنے پر اتفاق کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعاون پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے، رہنماؤں نے اپنے ملک سے باہر کام کرانے کے تناظر میں میکسیکو کی طرف سے پیش کردہ مواقع کے سلسلے میں تبادلہ خیال کیا۔ دوا سازی کے شعبے میں بڑھتے ہوئے مواقع، جہاں ہندوستان سستی معیاری دوائیں اور دیگر دوا سازی کی مصنوعات کی فراہمی اور پیداوار کے ساتھ ساتھ زرعی اور مجموعی صحت میں بھی اہم کردار ادا کر سکتا ہے، پر بات چیت میں نمایاں طور پر روشنی ڈالی گئی۔ صدر شین بوم نے ٹیکنالوجی، اختراع اور ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچے میں بھارت کی پیش رفت کی ستائش کی اور ان شعبوں میں بھارت کے ساتھ تعاون کی خواہش کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں ممالک کو یہ کنڈکٹر، اے آئی، کوانٹم اور اہم معدنیات کے شعبوں میں تعاون کا بغور جائزہ لینا چاہیے۔ رہنماؤں نے فریقین کے اعلیٰ ماہرین کے درمیان آئندہ مصروفیات اور دونوں ممالک کے درمیان متمول ثقافتی اور عوام سے عوام کے تعلقات کا بھی ذکر کیا، جس سے سیاحت کو بھی فروغ ملے گا۔

امریکہ نے اسرائیل کو 'موت کا فرقہ' قرار دینے والے اعلیٰ افسر کو حساس مشاورتی عہدے سے ہٹا دیا

واشنگٹن، 18 جون (یو این آئی) امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون نے کرنل ناتھن میک کارمیک کی جانب سے اسرائیل کو 'موت کا فرقہ' قرار دینے کے بعد انہیں حساس مشاورتی عہدے سے ہٹا دیا ہے۔ ہیرالڈ ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق کرنل ناتھن میک کارمیک نے اسرائیلی حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے اسے 'موت کا فرقہ' قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ امریکا خود اسرائیل کا پراکسی بن چکا ہے۔ کرنل ناتھن میک کارمیک جون 2024 سے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے J5 پلاننگ ڈائریکٹوریٹ میں لیونٹ اور مصر کے شعبے کے سربراہ کے طور پر تعینات تھے، ان کا کام امریکی اعلیٰ فوجی قیادت کو شراکت دار ممالک کے ساتھ ملاقاتوں کے لیے تیار کرنا تھا، جن میں اسرائیل بھی شامل ہے۔ کرنل میک کارمیک ایک بے نام 'سوشل میڈیا اکاؤنٹ 'نیٹ' کے نام سے چلا رہے تھے جہاں وہ خاص طور پر 7 اکتوبر 2023 کے واقعات کے بعد اپنے خیالات کا اظہار کرتے رہے۔ محکمہ دفاع کے ایک اہلکار نے تصدیق کی ہے کہ کرنل میک کارمیک کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے، اور کہا کہ ان کی آرا جوائنٹ اسٹاف یا محکمہ دفاع کے خیالات کی نمائندگی نہیں کرتیں' معاملہ اب امریکی فوج کے حوالے کر دیا گیا ہے اور میک کارمیک کا سوشل میڈیا اکاؤنٹ حذف کر دیا گیا ہے۔ حذف کیے جانے سے پہلے ان کے بیانات میں اسرائیلی پالیسی اور امریکا کی حمایت پر سخت تنقید کی گئی تھی۔ اپریل 2024 میں انہوں نے پوسٹ کیا تھا کہ 'میں نے حال ہی میں یہ سوچنا شروع کیا ہے کہ کہیں ہم خود اسرائیل کے پراکسی تو نہیں بن چکے اور ہمیں اس کا علم ہی نہیں'۔ انہوں نے مزید کہا تھا کہ اسرائیل ہمارا 'بدترین اتحادی' ہے، 'ہمیں اس شراکت داری سے مشرق وسطیٰ، افریقہ اور ایشیا کے کروڑوں لوگوں کی دشمنی کے سوا کچھ نہیں ملتا۔' مئی میں انہوں نے لکھا تھا کہ 'نیتن یاہو اور ان کے یہودی بالادستی پر یقین رکھنے والے ساتھیوں' نے سیاسی یا علاقائی مقاصد کے لیے اس تنازع کو طول دیا ہے۔ انہوں نے اسرائیلی فوجی کارروائیوں پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ 'اسرائیل کا ردعمل ہمیشہ (یہ مبالغہ نہیں) فلسطینی شہریوں کو غیر متناسب طور پر نشانہ بناتا ہے'، انہوں نے مزید دعویٰ کیا تھا کہ اسرائیل کا مقصد 'ارض اسرائیل' کو نسلی طور پر فلسطینیوں سے پاک کرنا ہے۔ مزید برآں، میک کارمیک نے کچھ عملی معلومات بھی افشا کی تھیں، جن میں یہ بھی شامل ہے کہ امریکا نے اسرائیل کو لبنان پر حملے کے خطرات سے خبردار کیا تھا، لیکن اسرائیل نے ان خبرداروں کو نظر انداز کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ امریکی محکمہ دفاع اور دیگر ادارے غزہ کی وزارت صحت کے ہلاکتوں کے اعداد و شمار کو عمومی طور پر قابل اعتماد سمجھتے ہیں۔ کرنل میک کارمیک کی برطرفی واحد واقعہ نہیں، بلکہ یہ امریکی معاشرے اور سیاست میں گہرے ہوتے اختلافات کی علامت ہے۔ ایک بڑھتی ہوئی تعداد میں امریکی عوام، جو اسرائیل کی حمایت میں بڑے پیمانے پر مالی و فوجی وسائل خرچ کیے جانے سے بیزار ہیں، ایسی پالیسیوں کی مخالفت کر رہے ہیں جنہیں وہ امریکی مفادات اور جانوں کی قربانی سمجھتے ہیں، وہ بھی ایک دوسرے ملک کے ایجنڈے کے لیے۔

اسرائیلی فضاؤں پر ہمارا مکمل کنٹرول ہے: سپاہ پاسداران انقلاب

تہران، 18 جون (یو این آئی) سپاہ پاسداران انقلاب نے کہا ہے کہ کامیاب میزائل حملوں کے بعد اسرائیلی فضاؤں پر ہمارا مکمل کنٹرول ہے۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، آپریشن وعدہ صادق 3 کے ترجمان کرنل ایمان تاجیک نے کہا ہے کہ آج رات کے میزائل حملے نے ثابت کر دیا کہ ہم نے اسرائیل کو دفاعی نظام مکمل بے بس کر دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عظیم ایرانی قوم کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ آپریشن وعدہ صادق 3 کے گیارہویں مرحلے میں فتاح میزائلوں نے صیہونی فوج کے افسانوی دفاعی نظام کے بھرم خاک میں ملا دیا۔ کرنل تاجیک کے مطابق، فتاح میزائلوں نے دشمن کے دفاعی حصار کو چور چور کرتے ہوئے کئی بار بزدل صیہونیوں کے پناہ گاہوں کو لرزا دیا اور تل ابیب کے جنگ طلب اتحادیوں کو ایران کی طاقت واقتدار کا واضح پیغام دیا۔ جواب بھی خام خیال اور توہمات میں گرفتار ہیں۔

جوہری تنصیبات محفوظ اور اچھی حالت میں ہیں' سربراہ ایرانی جوہری توانائی تنظیم

تہران، 18 جون (یو این آئی) ایران کی ایٹمی توانائی تنظیم (اے ای او آئی) کے سربراہ محمد اسلامی نے کہا ہے کہ ملک کی جوہری تنصیبات اچھی حالت میں ہیں۔ مہر نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق جب ان سے اسرائیلی جارحیت کے بعد ایران کی جوہری سرگرمیوں کی صورتحال کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے زور دے کر کہا کہ ملک کی جوہری تنصیبات مکمل طور پر محفوظ اور اچھی حالت میں ہیں۔ انہوں نے اے ای او آئی کے عملے اور ملازمین کے بلند حوصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے مورچوں پر موجود ہیں اور پوری ثابت قدمی سے اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ محمد اسلامی نے کہا کہ فخر اور طاقت ایرانی قوم کی سرشت میں رچی بسی ہے، کیوں کہ انہوں نے کبھی بھی زبردستی کے آگے سر نہیں جھکایا اور نہ ہی ہتھیار ڈالے۔

ہندوستان کی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم شوٹ آؤٹ میں نیدرلینڈ سے ہار گئی

یوٹریخت (نیدرلینڈ)، 18 جون (یو این آئی) ہندوستان کی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم کو میزبان نیدرلینڈ کے خلاف سخت مقابلے میں مقررہ وقت میں گول کے بغیر ڈرا کے بعد ہونے والے شوٹ آؤٹ میں 2-3 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ منگل کو کھیلے گئے میچ میں ہندوستانی اور نیدرلینڈ کی ٹیمیں چاروں کوارٹرز میں کئی مواقع کے باوجود گول کرنے میں ناکام رہیں۔ مقررہ وقت میں دونوں ٹیموں کے درمیان گول کے بغیر ڈرا کے بعد شوٹ آؤٹ شروع ہوا۔ شوٹ آؤٹ میں ہندوستان کی جانب سے لالرینپوئی اور پرینکا یادو نے گول کیے۔ وہیں نیدرلینڈ کی جانب سے ایما ڈی لیو، روس ہلکمیڈ، اور لوٹے رسٹ نے ایک ایک گول کر کے اپنی ٹیم کو 3-2 سے فتح دلا دی۔ ہندوستانی خواتین جونیئر ٹیم نے اپنے یورپی دورے میں پانچ میں سے چار میچوں میں فتح حاصل کر کے شاندار کارکردگی دکھائی۔ ہندوستانی ٹیم کی یہ کارکردگی یکم سے 13 دسمبر تک چلی کے شہر سینٹیاگو میں ہونے والے ایف آئی ایچ ہاکی خواتین جونیئر ورلڈ کپ 2025 کی تیاریوں کے تناظر میں دیکھی جا رہی ہے۔

فٹ کڈس: بچوں کو کھیلوں کی جانب راغب کرنے کا بہترین طریقہ

نئی دہلی، 18 جون (یو این آئی) بڑھتی عمر کے ساتھ بچوں میں متعدد مثبت صلاحیتیں اجاگر کرنے میں کھیل اور جسمانی سرگرمیاں بہت زیادہ معاون ثابت ہوتی ہیں۔ کھیلوں سے جسمانی طاقت اور نشوونما بہت بہتر ہوتی ہے۔ کھیل ہی ایک ایسا ذریعہ ہوتا ہے جس سے انسان کے اندر خوداعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے، منفی اور مثبت سوچ کے درمیان فرق کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے، حتی کہ خود کو منظم رکھنے اور شخصیت کو بہتر بنانے میں کھیلوں کا اہم رول ہوتا ہے۔ اتنے سارے فوائد کے حصول کے لیے اہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بچے کی عمر کے مطابق ایسے کھیلوں کا تعین کس طرح کیا جائے۔ اس کے لئے سب سے پہلے بچے کی عمر کے مطابق مناسب کھیل کا انتخاب کیا جائے۔ فٹ کڈس، بچوں کے کھیل کی ایک قسم ہے جس میں جمناسٹکس، ڈانس اور ایکروبیٹکس جیسے تفریحی کھیل شامل ہوتے ہیں۔ اس کی ابتداء 1990 کی دہائی میں یورپ میں ہوئی، اور اس کا مقصد آٹھ سے تقریباً اٹھارہ برس کے بچوں کو تفریحی انفرادی اور گروپ ورزش جیسے کھیلوں میں شامل کرنا تھا، جو زیادہ سخت ایروبکس یا روایتی جمناسٹک کی طرح مشکل یا سخت نہیں ہوتے۔ چونکہ کھیل بچوں کا بہترین مشغلہ ہوتا ہے اس لئے بچے اپنے اردگرد کی دنیا کے بارے میں جاننے اور سیکھنے کے لئے زیادہ تر وقت کھیل میں گزارتے ہیں۔ دو سال عمر کے بچے عموماً پھرتیلے اور بے چین ہوتے ہیں۔ وہ اپنے اردگرد چھلانگ لگانے، اچھلنے کودنے، یا کرسیوں پر جھولنے سے اپنے جسم کی حالتوں کے بارے میں سیکھنا پسند کرتے ہیں۔ وہ چڑھائی کرنا، دوڑنا، تراٹی سائیکل پر پیڈل، کک مارنا، گیند پھینکنا یا پکڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس میں دو برس کی عمر تک کے بچوں کے لئے سادہ کھیل جیسے سیڑھیاں چڑھنا، گیند پھینکنا اور پکڑنا وغیرہ بہتر رہتے ہیں حفاظتی اقدامات اپنانے کے ساتھ، ان کی جسمانی صلاحیت کو سہولت دینے کے لئے بیرونی سرگرمیاں سب سے مناسب ذریعہ ہیں۔

فلم راجہ صاحب میں پربھاس ایک مختلف کردار میں نظر آئیں گے

حیدرآباد، 18 جون (یو این آئی) معروف جنوبی ہندوستانی فلم ڈائریکٹر ماروتی کا کہنا ہے کہ ان کی آنے والی فلم دی راجہ صاحب میں سپر اسٹار پربھاس ایک مختلف کردار میں نظر آئیں گے اور لوگوں نے ان کے اس کردار کو پہلے نہیں دیکھا ہوگا۔ پربھاس کی ہارر فینٹسی دی راجہ صاحب کا ٹیزر حال ہی میں جاری کیا گیا تھا۔ پربھاس جو زبردست واپسی کر رہے ہیں۔ یہ ان کے پچھلے ایکشن سے بھرپور کرداروں سے مکمل علیحدہ ہوگا۔ ڈائریکٹر ماروتھی نے کہا فلم سے ناظرین کیا امید رکھ سکتے ہیں؟ میں والٹ ڈزنی جیسی فلم کی توقع کر رہا ہوں جو ہم ہندوستان میں بنا سکتے ہیں۔ میں یہ ثابت کرنا چاہتا ہوں۔ راجہ صاحب میں پربھاس حیرت انگیز لگ رہے ہیں، ان کی مزاحیہ ٹائمنگ بالکل درست ہوگی۔ ماروتھی نے کہا، درحقیقت پہلے پربھاس صرف کامیڈی فلمیں کرتے تھے اور کامیڈی میں ان کا ٹائمنگ کچھ مختلف تھا۔ میں صرف اس کامیڈی کو پورے ہندوستان کو دکھانا چاہتا ہوں، میں نے یہی کیا ہے۔

آئی سی سی نے خواتین ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کا مکمل شیڈول جاری کیا

دبئی، 18 جون (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے بدھ کے روز 24 دنوں تک جاری رہنے والے ویمنز ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کے مکمل شیڈول کا باضابطہ اعلان کیا۔ آئی سی سی کی جانب سے جاری کردہ شیڈول کے مطابق ٹورنامنٹ کا آغاز اگلے سال 12 جون کو ایجبسٹن میں فلڈ لائٹس کے تحت انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان میچ سے ہوگا۔ ٹورنامنٹ میں موجودہ چیمپئن نیوزی لینڈ سمیت 12 ٹیمیں معتبر ٹرافی کے لیے مقابلہ کریں گی۔ آٹھ ممالک پہلے ہی ٹورنامنٹ میں اپنی جگہ پکی کر چکے ہیں، جبکہ آخری چار شرکا کا فیصلہ اگلے سال ہونے والے آئی سی سی ویمنز ٹی-20 ورلڈ کپ کوالیفائر کے ذریعے ہوگا۔ انگلینڈ اور ویلز کو 2022 میں آئی سی سی ویمنز ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کی میزبانی کے حقوق دیے گئے تھے، جس میں مختلف معیارات کے جائزے کے بعد سات میزبان مقامات کا انتخاب کیا گیا۔ آئی سی سی ویمنز ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کو دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ شائقین کو ٹورنامنٹ میں گروپ 1 میں آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، ہندوستان، پاکستان اور دو کوالیفائر ٹیموں، اور گروپ 2 میں ویسٹ انڈیز، انگلینڈ، نیوزی لینڈ، سری لنکا اور دو کوالیفائر ویمنز ٹیموں کے درمیان سنسنی خیز مقابلے دیکھنے کو ملیں گے۔ سیمی فائنل اور فائنل لندن میں بالترتیب دی اوول اور لارڈز میں ہوں گے۔ انگلینڈ ویمنز ٹیم کی کپتان نیٹ سیور-برنٹ نے کہا، "ورلڈ کپ ہمیشہ خاص ہوتے ہیں، لیکن یہ پہلے سے ہی مختلف لگ رہا ہے۔ اس میں واقعی کھیل کو بدلنے کی صلاحیت ہے۔ یہ ہمارے کھیل کے لیے ایک بڑا لمحہ ہوگا اور نوجوانوں کو متاثر کرنے اور ملک بھر کے شائقین کو مسحور کرنے کا ایک شاندار موقع ہے۔ اپنی سرزمین پر، سب سے بڑے انعام کے لیے دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کے خلاف کھیلنا، اسے نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ میں اس کا حصہ بننے کے لیے بے تاب ہوں۔" آئی سی سی ویمنز ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کا مکمل شیڈول اس طرح ہے: 12 جون کو ایجبسٹن میں انگلینڈ بمقابلہ سری لنکا، 13 جون کو اولڈ ٹریفرڈ کرکٹ گراؤنڈ میں کوالیفائر بمقابلہ کوالیفائر، 13 جون کو اولڈ ٹریفرڈ کرکٹ گراؤنڈ میں آسٹریلیا بمقابلہ جنوبی افریقہ، 13 جون کو ہیمپشائر باؤل میں ویسٹ انڈیز بمقابلہ نیوزی لینڈ، 14 جون کو ایجبسٹن میں کوالیفائر بمقابلہ کوالیفائر، 14 جون کو ایجبسٹن میں ہندوستان بمقابلہ پاکستان، 16 جون کو ہیمپشائر باؤل میں نیوزی لینڈ بمقابلہ سری لنکا، 16 جون کو ہیمپشائر باؤل میں انگلینڈ بمقابلہ کوالیفائر، 17 جون کو ہیڈنگلے میں آسٹریلیا بمقابلہ کوالیفائر، 17 جون کو ہیڈنگلے میں ہندوستان بمقابلہ کوالیفائر، 17 جون کو ایجبسٹن میں جنوبی افریقہ بمقابلہ پاکستان، 18 جون کو ہیڈنگلے میں ویسٹ انڈیز بمقابلہ کوالیفائر، 19 جون کو ہیمپشائر باؤل میں نیوزی لینڈ بمقابلہ کوالیفائر، 20 جون کو ہیمپشائر باؤل میں آسٹریلیا بمقابلہ کوالیفائر، 20 جون کو ہیمپشائر باؤل میں پاکستان بمقابلہ کوالیفائر، 20 جون کو ہیڈنگلے میں انگلینڈ بمقابلہ کوالیفائر، 21 جون کو برسٹل کاؤنٹی گراؤنڈ میں ویسٹ انڈیز بمقابلہ سری لنکا، 21 جون کو اولڈ ٹریفرڈ کرکٹ گراؤنڈ میں جنوبی افریقہ بمقابلہ ہندوستان، 23 جون کو برسٹل کاؤنٹی گراؤنڈ میں نیوزی لینڈ بمقابلہ کوالیفائر، 23 جون کو برسٹل کاؤنٹی گراؤنڈ میں سری لنکا بمقابلہ کوالیفائر، 23 جون کو ہیڈنگلے میں آسٹریلیا بمقابلہ پاکستان، 24 جون کو لارڈز کرکٹ گراؤنڈ میں انگلینڈ بمقابلہ ویسٹ انڈیز، 25 جون کو اولڈ ٹریفرڈ کرکٹ گراؤنڈ میں ہندوستان بمقابلہ کوالیفائر، 25 جون کو برسٹل کاؤنٹی گراؤنڈ میں جنوبی افریقہ بمقابلہ کوالیفائر، 26 جون کو اولڈ ٹریفرڈ کرکٹ گراؤنڈ میں سری لنکا بمقابلہ کوالیفائر، 27 جون کو برسٹل کاؤنٹی گراؤنڈ میں پاکستان بمقابلہ کوالیفائر، اور 27 جون کو برسٹل کاؤنٹی گراؤنڈ میں پاکستان بمقابلہ کوالیفائر کے درمیان مقابلہ ہوگا۔

جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے ویسٹ انڈیز کو 166 رنز سے شکست دی

کیو بل، 18 جون (یو این آئی) تجمین برٹس (101) کی شاندار سنچری، کپتان لورا وولفارٹ (75) کی عمدہ اننگز اور ایم کلاس (چار وکٹیں)، این ملابا اور اینری ڈرکسن (دو دو وکٹیں) کی شاندار گیند بازی کی بدولت جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے بارش سے متاثرہ تیسرے ایک روزہ میچ میں ویسٹ انڈیز کو (ڈی ایل ایس طریقہ کار) سے 166 رنز سے شکست دے دی اس کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ نے تین میچوں کی سیریز 2-1 سے جیت لی۔ تجمین برٹس کو ان کی شاندار کارکردگی کے لیے "پلیئر آف دی میچ" اور "پلیئر آف دی سیریز" کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے منگل کی رات کھیلے گئے میچ میں ٹاس جیت کر جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اتری جنوبی افریقہ کے لیے تجمین برٹس اور کپتان لورا وولفارٹ کی اوپننگ جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے 184 رنز جوڑ کر شاندار آغاز کیا۔ 27 ویں اوور میں ایفی فلیچر نے تجمین برٹس کو آؤٹ کر کے ویسٹ انڈیز کو پہلی کامیابی دلائی۔ تجمین برٹس نے 91 گیندوں پر 101 رنز کی اننگز کھیلی۔ فلیچر کا اگلا شکار لورا وولفارٹ (75 رنز) بنیں۔ اس کے بعد ویسٹ انڈیز کے گیند بازی کے حملے کے سامنے جنوبی افریقہ کی بلے باز کھل کر نہ کھیل سکیں۔ تونڈی میسو شنگا سے (9)، سونے لس (4)، مینا لوجافتا (11) اور اینری ڈرکسن (12) رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ بارش کی وجہ سے کھیل روکے جانے کے وقت جنوبی افریقہ نے 45.5 اوورز میں چھ وکٹوں پر 278 رنز بنا لیے تھے۔ ایم کیپ (34) اور کلوئی ٹراؤن (10) رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے ایفی فلیچر نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ جے کلاکسٹن، ہیلی میتھیوز اور عالیہ ایلین نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ بارش کے بعد ڈی ایل ایس طریقہ کار کے تحت ملنے والے نئے ہدف کا تعاقب کرنے اتری ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم جنوبی افریقی گیند بازوں کے سامنے شروع سے ہی جدوجہد کرتی رہی۔ ویسٹ انڈیز نے 29 رنز پر اپنی پانچ وکٹیں گنوا دیں۔ ویسٹ انڈیز کے لیے جے کلاکسٹن نے 32 گیندوں پر 43 رنز بنائے۔ عالیہ ایلین نے 49 گیندوں پر 32 رنز جوڑے۔ شیمین کیمپبیل (12) رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ جنوبی افریقہ کی درست گیند بازی کے سامنے ویسٹ انڈیز کی پوری ٹیم 27.5 اوورز میں 121 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ اس کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ نے 166 رنز سے میچ اور 2-1 سے سیریز اپنے نام کر لی۔

الکاراز اور ڈریپر کوئنز کلب میں دوسرے راؤنڈ میں

لندن، 18 جون (یو این آئی) ٹینس کی دنیا کے عظیم کھلاڑی کارلوس الکاراز اور جیک ڈریپر نے اپنے اپنے میچوں میں جیت درج کر کے کوئنز کلب چیمپئن شپ کے مردوں کے سنگلز کے دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنا لی ہے۔ ہسپانوی اسٹار الکاراز نے منگل کے روز آسٹریلیا کے ایلکس والٹن کے چیلنج کو پیچھے چھوڑتے ہوئے سیزن کا اپنا پہلا گراس کورٹ میچ 6-4، 6-7(7) سے جیت لیا۔ وہیں ایک دیگر میچ میں برطانیہ کے جیک ڈریپر نے اینڈی مرے ایرینا میں امریکی جینسن بروکسبی پر 6-3، 6-1 کی شاندار فتح کے ساتھ مقامی شائقین کو جوش میں مبتلا کر دیا۔ ڈریپر کا اگلا مقابلہ آسٹریلیائی کھلاڑی ایلکسی پوپیرن سے ہوگا، جبکہ الکاراز اپنے ہم وطن جیم منار سے مقابلہ کریں گے۔

بہتر گول اوسط کی بنیاد پر پاکستان کی ہاکی ٹیم نیشنز ہاکی کپ کے سیمی فائنل میں پہنچی

نئی دہلی، 18 جون (یو این آئی) پاکستان کی ہاکی ٹیم نے نیوزی لینڈ سے شکست کے باوجود بہتر گول اوسط کی بنیاد پر ملائشیا میں کھیلے جانے والے نیشنز ہاکی کپ کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ آج کھیلے گئے میچ میں نیوزی لینڈ نے پاکستان کو 3 کے مقابلے میں 4 گول سے شکست دے کر سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا تھا۔ نیوزی لینڈ سے شکست کے بعد پاکستان کی سیمی فائنل میں رسائی کا انحصار ملائشیا اور جاپان کے درمیان میچ پر تھا۔ ملائیشیا نے جاپان کو 1-2 سے شکست دے دی جس کے بعد پاکستان بہتر گول اوسط کی بنیاد پر سیمی فائنل میں پہنچنے میں کامیاب ہو گیا۔

کنگنا کو ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کا برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کیا گیا

نئی دہلی، 18 جون (یو این آئی) پیرالمپک کمیٹی آف انڈیا (پی سی آئی) نے معروف اداکارہ اور سیاستداں کنگنا رناوت کو ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کا باقاعدہ طور پر برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کیا ہے۔ انہوں نے یہ ذمہ داری ملنے پر خوشی کا اظہار کیا۔ محترمہ رناوت کا اس ایونٹ سے وابستہ ہونا ملک میں پیرا ایتھلیٹکس کے لیے بے پناہ توانائی اور نئے سرے سے توجہ مرکوز کرے گا۔ برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر وہ لچک، شمولیت اور عمدگی کے اقدار کی وکالت کریں گی۔ اس موقع پر پی سی آئی کے صدر اور دو بار کے پیرالمپک طلائی تمغہ جیتنے والے دیویندر جھاجھریا نے کہا، "ہندوستان کے کھلاڑیوں کے تئیں ان کا جذبہ، اثر و رسوخ اور عزم انہیں نئی دہلی 2025 ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کے لیے ایک مثالی سفیر بناتا ہے۔" اپنے نئے کردار پر خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کنگنا رناوت نے کہا، "ہندوستان کے پیرا ایتھلیٹ ہر روز ممکنات کو نئے سرے سے لکھ رہے ہیں۔ میں ان کی حمایت کرنے اور ان کی ناقابل یقین کامیابیوں کے بارے میں شعور اجاگر کرنے میں مدد کرنے کے لیے بہت فخر محسوس کر رہی ہوں۔ پیرا کھیل صرف مقابلے کے بارے میں نہیں ہیں، یہ ہمت کے بارے ہیں، اور مجھے ہمارے چیمپئن کھلاڑیوں کے پیچھے کھڑے ہونے پر فخر ہے۔"

بنگلہ دیش نے دوسرے دن نو وکٹوں پر 484 رنز بنائے

گالے (سری لنکا)، 18 جون (یو این آئی) بارش کی مداخلت کے بعد سری لنکائی گیند باز تھرندو رتنائکے، اسیتا فرنینڈو، اور میلن رتنائکے نے بنگلہ دیش کو ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) کے نئے سیشن کے پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن بدھ کو چھ وکٹیں حاصل کر کے اپنی ٹیم کی میچ میں واپسی کرائی۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک بنگلہ دیش نے نو وکٹوں پر 484 رنز بنا لیے تھے، اور حسن محمود اور ناہد رانا نے ابھی اپنا کھاتہ نہیں کھولا تھا اور کریز پر موجود ہے۔ بنگلہ دیش نے کل کے تین وکٹوں پر 292 رنز کے اسکور سے آگے کھیل شروع کیا۔ ابھی بنگلہ دیش نے کل کے اسکور میں 17 رنز جوڑے تھے کہ اسیتا فرنینڈو نے نجم الحسن شانتو کو میتھیوز کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کر پویلین بھیج دیا۔ نجم الحسن شانتو نے اپنی 148 رنز کی اننگز میں 279 گیندوں کا سامنا کیا۔ انہوں نے اپنی اننگز میں 15 چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے وکٹ کیپر لٹن کمار داس نے مشفیق الرحیم کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چوتھے وکٹ کے لیے 149 رنز کی شراکت داری ہوئی۔ 131 ویں اوور کے دوران بارش کی وجہ سے کھیل روک دیا گیا، اس وقت بنگلہ دیش نے چار وکٹوں پر 423 رنز بنا لیے تھے۔ اور میدان گیلا ہونے کی وجہ سے میچ دوبارہ دیر سے شروع ہوا۔ فرنینڈو نے مشفیق الرحیم کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا اور سری لنکا کو پانچویں کامیابی 458 کے اسکور پر دلوائی۔

پوڈ ماسٹرز 2025 کا انعقاد 20 جون کو ممبئی میں

ممبئی، 20 جون (یو این آئی) فیور لائیو کے ذریعہ تیار کردہ اور تیار کردہ پوڈ ماسٹرز 2025 کانکلیو 20 جون کو ممبئی میں منعقد ہوگا۔ پوڈکاسٹنگ مرکزی دھارے کی ثقافت میں اپنی جگہ بنا رہی ہے۔ یہ ہندوستان میں تخلیق کاروں، کہانی سنانے والوں اور برانڈز کے لیے ایک بڑے پلیٹ فارم کے طور پر ابھر رہا ہے۔ پوڈ ماسٹرز 2025 کا انعقاد 20 جون کو ممبئی میں کیا جائے گا۔ یہ تقریب صرف ایک جشن نہیں ہے، بلکہ یہ ایک اہم پلیٹ فارم ہے جس کا اعزاز حاصل کرنے، تعاون کو فروغ دینے اور ہندوستان میں پوڈکاسٹنگ کے مستقبل کو تشکیل دینے کا ہے۔ پوڈ ماسٹرز 2025 کانکلیو میں معلوماتی مباحثے، ماسٹر کلاسز اور فائر سائیڈ چیٹس شامل ہوں گے۔ یوٹیوب انڈیا تخلیق کاروں کے لیے ایک خصوصی سیشن بھی منعقد کرے گا۔ گلیمرس ایوارڈز نائٹ مختلف زمروں میں تخلیق کاروں کو اعزاز بخشے گی جنہوں نے پوڈکاسٹنگ کو نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔ ایچ ٹی میڈیا نے پوڈکاسٹرز کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم بنایا ہے، جس سے نئے اور قائم شدہ تخلیق کاروں کو پہچان ملی ہے۔

را کے ایجنٹ کا کردار ادا کرنا زندگی کا بہترین تجربہ رہا: کرن ٹیکر

ممبئی، 18 جون (یو این آئی) بالی ووڈ اداکار کرن ٹیکر کا کہنا ہے کہ اسپیشل اوپس ٹو سیریز میں را ایجنٹ کا کردار ادا کرنا ان کی زندگی کا سب سے دھماکہ خیز تجربہ رہا ہے۔ کرن ٹیکر نے فلمساز نیرج پانڈے کی ویب سیریز اسپیشل اوپس میں کام کیا، جو 2020 میں ریلیز ہوئی، اس سیریز میں کرن نے انٹیلی جنس افسر فاروق علی کا کردار ادا کیا، جسے لوگوں نے بے حد پسند کیا۔

ہندی کی جبری مسلطی دراصل مراٹھی زبان وثقافت کے خاتمے کی سازش ہے: کانگریس

ممبئی 18 جون (یو این آئی) مہاراشٹر میں پہلی جماعت سے ہندی زبان کو لازمی قرار دینے کی ضد دراصل وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کی ضد ہے۔ ہمیں ہندی یا کسی بھی زبان سے کوئی دشمنی نہیں، لیکن ابتدائی تعلیم کا ذریعہ مادری زبان ہونا چاہیے۔ یہ ملک بھر کے ماہرین تعلیم کا متفقہ نظریہ ہے۔ مگر بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیے ہندی کو جبراً نافذ کرنا محض تعلیمی مسئلہ نہیں بلکہ مراٹھی زبان اور مہاراشٹر کی صدیوں پرانی ثقافت کو مٹانے کا منصوبہ ہے۔ یہ بی جے پی اور آر ایس ایس کا سوچا سمجھا ایجنڈا ہے اور اس پر عملدرآمد کی ذمہ داری خود فڈنویس نے سنبھالی ہے۔ یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہی ہیں۔ تلک بھون میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں سپکال نے کہا کہ اس سے پہلے بھی جب حکومت نے ہندی کی لازمی تعلیم کا فرمان جاری کیا تھا، تب کانگریس نے اس کی سخت مخالفت کی تھی اور مطالبہ کیا تھا کہ اسے فی الفور واپس لیا جائے۔ اس وقت حکومت نے کہا تھا کہ ہندی تھوپنے کا کوئی ارادہ نہیں، لیکن اب 17 جون 2025 کو جو نیا فرمان جاری ہوا ہے، اس میں صرف الفاظ کا ہیر پھیر ہے، مگر مقصد وہی پرانا ہے یعنی ہندی کی جبری تعلیم۔ فڈنویس کی یہ چالاکی اب عوام کے سامنے بے نقاب ہو چکی ہے۔ الفاظ بدلنے سے مفہوم نہیں بدلتا۔ مراٹھی محض ایک زبان نہیں بلکہ ایک تہذیب ہے اور اس تہذیب کو ختم کرنا بی جے پی اور آر ایس ایس کا دیرینہ منصوبہ ہے۔ سپکال نے مزید کہا کہ 'ہندی، ہندو اور ہندو راشٹر' یہ نظریہ آر ایس ایس کے نظریہ ساز گولولکر کی کتاب 'بنچ آف تھاٹس' میں درج ہے اور یہی نظریہ آج دیویندر فڈنویس مہاراشٹر میں نافذ کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن ہم اس سازش کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ یہ صرف زبان کی لڑائی نہیں، بلکہ تہذیب، خودمختاری اور شناخت کی لڑائی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر بی جے پی کے ہی حکمرانی والے گجرات میں پہلی جماعت سے ہندی لازمی نہیں ہے، تو مہاراشٹر میں کیوں؟ کیا فڈنویس کو یہ سوال اپنے قائد نریندر مودی سے نہیں پوچھنا چاہیے؟ چھترپتی شیواجی مہاراج کے 'ہندوی سوراجیہ' کی دھرتی پر بی جے پی کا 'ہندو راشٹر' کا نظریہ ہرگز تھوپنے نہیں دیا جائے گا۔ یہ لڑائی 'ہندوی سوراجیہ' بمقابلہ 'ہندو راشٹر' ہے اور کانگریس مکمل طور پر شیواجی مہاراج کے نظریے کے ساتھ کھڑی ہے۔ سپکال نے مہاراشٹر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ ہندی زبان کے جبری نفاذ کے خلاف سخت مؤقف اپنائیں اور اس سرکاری فرمان کا مکمل بائیکاٹ کریں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ عوام اس حکم نامے کا جڑ سے صفایا کریں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمرالعابدین نے سہارا پریس فضل انکلیو 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیو 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enclave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

ایکسیوم مشن 4: گروپ کیپٹن شکلا کے عملے کو اب 22 جون کو خلا میں بھیجا جا سکتا ہے

نئی دہلی، 18 جون (یو این آئی) سائنس اور ٹکنالوجی کے مرکزی وزیر ڈاکٹر جیتیندر سنگھ نے بدھ کو کہا کہ ہندوستان کے گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا اور دیگر خلابازوں کو بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس آئی ایس) پر پہنچنے کے لیے ایکسیوم مشن 4 نئے شیڈول کے مطابق اب 22 جون کو بھیجا جا سکتا ہے ڈاکٹر سنگھ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ایکسیوم اسپیس نے اس مشن میں خلابازوں کے لیے استعمال کیے جانے والے ماڈیول کی مکمل لکنس، عملے کی صحت، موسم وغیرہ سمیت اہم پیرامیٹرز کی جانچ پڑتال اور جائزہ لینے کے بعد 22 جون کو ممکنہ لانچ کی تاریخ کے طور پر اشارہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں مزید نئی معلومات وقت پر دی جائیں گی۔ انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) نے بھی ایسی ہی معلومات دی ہے۔ اسرو اس مشن کے لیے امریکی خلائی تنظیم ناسا اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مسلسل کام کر رہا ہے۔ اس مشن کے لیے ہندوستان سے منتخب کئے ہندوستانی فضائیہ کے تجربہ کار پائلٹ گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا سمیت چار رکنی بین الاقوامی ٹیم کو آئی ایس ایس بھیجا جانا ہے۔ یہ ٹیم امریکی ریاست فلوریڈا کے کینیڈی اسپیس سینٹر سے اسپیس ایکس فالکن 9 راکٹ سے لانچ کیے جانے والے ماڈیول میں سوار ہو کر آئی ایس ایس کے لیے روانہ ہوگی۔

وزیراعظم مودی، ایچ ایم، امیت شاہ، ایف ایم، جیشانکر نے ایران سے طلباء کو بروقت انخلاء کے لئے ان کی تیز اور تیز کارروائی پر سراہا

ہندوستان کی قومی انسانی حقوق کی سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل کے سفارتی عالمی امن سفیر اور ڈائریکٹر جنرل ایڈووکیٹ زارگر پٹھوی نے وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر خارجہ کے وزیر ڈاکٹر ایس جیشنکر کا ایران میں پھنسے ہوئے ہندوستانی طلباء کے انخلا میں ان کی تیزی اور بروقت مداخلت پر گہری شکریہ ادا کیا ہے۔ اس قابل تحسین کارروائی کے بعد 17 جون 2025 کو حکومت ہند سے ایڈووکیٹ پٹھوی کی فوری اپیل کی گئی ہے، جس میں خطے میں تناؤ میں اضافے کے دوران ہندوستانی طلباء کو فوری طور پر انخلا کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ہندوستانی حکومت نے، وزارت خارجہ اور تہران میں ہندوستانی سفارت خانے کے توسط سے، ایران کے تنازعہ سے متاثرہ علاقوں سے، جموں وکشمیر سے تقریباً 9090 سمیت 110 ہندوستانی طلباء کو کامیابی کے ساتھ خالی کرا لیا۔ توقع کی جاتی ہے کہ ان طلباء، بنیادی طور پر ارمیا میڈیکل یونیورسٹی سے ہیں، 18 جون، 2025 کو دہلی واپس آئیں گے۔ یہ آپریشن بیرون ملک اپنے شہریوں کی حفاظت اور فلاح وبہبود کے لئے حکومت کی وابستگی کی عکاسی کرتا ہے، خاص طور پر اسرائیل-ایران تنازعہ کو تیز کرنے کی روشنی میں۔ ایڈووکیٹ پٹھوی نے حکومت کی طرف سے اٹھائے گئے فعال اقدامات کی تعریف کرتے ہوئے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خارجہ کے وزیر اعظم ڈاکٹر ایس جیشانکر کا فوری ردعمل ہندوستان کے اپنے شہریوں کی حفاظت کے لئے ہندوستان کی غیر متزلزل لگن کا مظاہرہ کرتا ہے، یہاں تک کہ یہ انخلاء حکومت کی موثر کوآرڈینیشن اور سفارتی کوششوں کا ایک علامت ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ یہ انخلاء اور سفارتی کوششوں کا ثبوت ہے، یہاں تک کہ یہ انخلاء ایک علامت ہے۔ انخلاء کے عمل میں طلباء کو تہران اور اسفاہن جیسے اعلی خطرے والے علاقوں سے محفوظ مقامات پر منتقل کرنا شامل تھا، جس میں بہت سے لوگ ایرانی فضائی حدود کی بندش کی وجہ سے سرحد کو آرمینیا میں عبور کرتے ہیں۔ وزارت خارجہ نے امدادی کوششوں کو مربوط کرنے کے لئے 24x7 کنٹرول روم بھی قائم کیا ہے اور ایران میں ہندوستانی برادری کے ساتھ مستقل رابطے میں رہتا ہے تا کہ تمام ممکنہ مدد فراہم کی جاسکے۔ ایڈووکیٹ پٹھوی کی اپیل نے گذشتہ روز ہندوستانی طلباء، خاص طور پر جموں وکشمیر کے درپیش سنگین صورتحال کو اجاگر کیا، جو میزائل ہڑتالوں اور بڑھتی ہوئی عدم تحفظ کے بیچ میں پھنس گئے تھے۔ کارروائی کے ان کے کال نے حکومت پر زور دیا کہ وہ ان طلباء کی حفاظت کو ترجیح دیں، جن میں سے بہت سے ایران میں میڈیکل اور دیگر پیشہ ورانہ کورسز کی تلاش میں ہیں۔ نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل اس کے فیصلہ کن اقدام کے لئے ہندوستانی حکومت کو دلی تعریف میں توسیع کے لئے ایڈووکیٹ پٹھوی میں شامل ہوتا ہے۔ اس تنظیم نے بھی ایران اور دیگر تنازعات سے متاثرہ علاقوں میں طلباء، کارکنوں اور حجاج کرام سمیت تمام ہندوستانی شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے جاری کوششوں پر بھی زور دیا ہے۔

مودی کو ٹرمپ کے ساتھ اپنی بات چیت پر کل جماعتی میٹنگ بلانی چاہئے: کانگریس

نئی دہلی، 18 جون (یو این آئی) کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان فون پر بات چیت کے لیے وزیر اعظم کی صدارت میں آل پارٹی میٹنگ بلانے کا مطالبہ کیا ہے پارٹی نے پہلگام حملے اور اس کے بعد کی پیش رفت کا جائزہ لینے اور تجاویز کے لئے کارگل جنگ کے وقت کی طرح ایک ماہر کمیٹی تشکیل دینے اور اس کی رپورٹ پارلیمنٹ میں پیش کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس کے میڈیا سیل کے انچارج جے رام رمیش نے بدھ کو پارٹی کی جانب سے اس مطالبہ کو سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا، جس میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم کو تین ممالک کے دورے سے واپس آنے کے بعد فوری طور پر آل پارٹی میٹنگ کی صدارت کرنی چاہیے، تاکہ اپوزیشن لیڈروں کو اس بات سے آگاہ کیا جا سکے کہ انہوں نے امریکی صدر کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت میں کیا کہا۔ کانگریس چاہتی ہے کہ حکومت اس معاملے پر ملک کو اعتماد میں لے۔ کانگریس نے ان خبروں کو بھی بڑا جھٹکا% قرار دیا، جس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے آرمی چیف جنرل عاصم منیر مسٹر ٹرمپ کے ساتھ واشنگٹن میں آج دوپہر کے کھانے پر مدعو کئے گئے ہیں۔ کانگریس نے کہا ہے کہ وزیر اعظم کو ٹیلی فون پر بات چیت کے دوران امریکی صدر کو اس پر ہندوستان کی ناراضگی سے آگاہ کرنا چاہئے تھا۔ پارٹی نے کہا ہے کہ آپریشن سندور کے دوران 10 مئی کو جنگ بندی کے بعد سے لے کر اب تک مسٹر ٹرمپ نے 14 بار دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے جنگ بندی میں ثالثی کی، انہوں نے تجارت کو ایک آلے کے طور پر استعمال کیا اور انہوں نے پاکستان اور ہندوستان کو ایک ساتھ رکھا لیکن وزیر اعظم اب تک خاموش ہیں۔ غور طلب ہے کہ مسٹر مودی نے جی 7 سربراہی اجلاس کے سلسلے میں اپنے کینیڈا کے دورے کے دوران مسٹر ٹرمپ کے ساتھ فون پر آدھے گھنٹے سے بھی زیادہ بات چیت کی۔

کانگریس خواتین کو بااختیار بنا رہی ہے: لامبا

نئی دہلی، 18 جون (یو این آئی) مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے بدھ کو کہا کہ ان کی پارٹی ملک میں خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت میں کام کر رہی ہے جب کہ بہار کی ڈبل انجن حکومت صرف کھوکھلے وعدے کر رہی ہے۔ محترمہ الکا لامبا نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں بہار حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا "بھارت جوڑو نیائے یاترا کے دوران ناری نیائے% پر بات ہوئی جس میں اقتصادی، سیاسی اور سماجی انصاف پر بات کی گئی۔ جب ہم اقتصادی اور سیاسی انصاف کی بات کرتے ہیں تو بہار کی حالت سامنے آجاتی ہے۔ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے بھی بہار کی اس حالت سے لاعلم ہے۔ حکومت ہند کی طرف سے نیشنل فیملی ہیلتھ سروے رپورٹ ابھی تک جاری نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، "آج ہندوستان میں 40 کروڑ خواتین ہیں جن کی عمریں 11 سے 49 سال کے درمیان ہیں۔ یہ سبھی ماہواری کے دوران پیڈ استعمال کرتی ہیں، ایسے میں ہمیں ہر ماہ 400 کروڑ سینیٹری پیڈز کی ضرورت ہے، لیکن بہار میں 80 فیصد لڑکیوں کو پیڈ نہیں ملتے۔ بہار کے ہر اسکول میں سینیٹری مشینیں لگائی جاتی تھیں، لیکن اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ 40 ہزار اسکولوں میں سے صرف 350 اسکولوں میں اسکولوں میں سینیٹری پیڈ دستیاب کرائے جا رہے ہیں۔ پٹنہ ہائی کورٹ کے حکم کے باوجود حکومت بہار تمام اسکولوں میں سینیٹری پیڈ کا انتظام نہیں کر پائی ہے۔ محترمہ لامبا نے کہا، "جو کام بہار حکومت کو کرنا تھا وہ قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کی قیادت میں انڈین نیشنل مہیلا کانگریس نے% پریہ درشنی اڑان یوجنا کے تحت کیا ہے۔ مہیلا کانگریس نے ابتدائی طور پر ملک میں تین جگہوں-بیگوسرائے، ویشالی اور دہلی میں سینیٹری وینڈنگ مشینیں لگائی۔ ان مشینوں کے ذریعے 50 خواتین کو روزگار فراہم کیا ہے۔ ہم راہل گاندھی کی سالگرہ کے موقع پر کل بہار میں 25 ہزار خواتین کو سینیٹری پیڈ تقسیم کریں گے۔

آب وہوا میں تبدیلی سے متعلق بین الاقوامی اجلاس میں ہمالیائی علاقوں کے مشاہدات کی اہمیت پر روشنی

نئی دہلی، 18 جون (یو این آئی) اتراکھنڈ کے نینیتال میں جمع ہونے والے دنیا بھر کے ماحولیاتی سائنس کے ماہرین نے آب وہوا کی تبدیلی پر اثرات کے ساتھ زمین کے ماحول میں گرین ہاؤس گیسوں میں ہونے والی تبدیلیوں اور اس موضوع پر مطالعہ کے لیے ماحولیاتی لحاظ سے حساس ہمالیائی خطوں سے ایف ٹی آئی آر اسپیکٹروسکوپی پر مبنی مشاہدات کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیا۔ سرکاری ریلیز کے مطابق حکومت ہند کے محکمہ سائنس وٹیکنالوجی (ڈی ایس ٹی) کے تحت ایک خودمختار تحقیقی ادارہ آریہ بھٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف آبزرویشنل سائنسز (اے آر آئی ای ایس) اپنے منورا پیک کیمپس میں 16-20 جون 2025 تک نیٹ ورک فار دی ڈیٹیکشن آف ایٹموسفیرک کمپوزیشن چینج (این ڈی اے سی سی-آئی آر ڈبلیو جی) ٹوٹل کاربن کالم آبزرویشن نیٹ ورک (ٹی سی سی او این) اور کولیبوریٹو کاربن کالم آبزرونگ نیٹ ورک (سی او سی سی او این) کمیونٹیز کے سالانہ اجلاس کی میزبانی کر رہا ہے۔ 5 روزہ فلیگ شپ میٹنگ این ڈی اے سی سی-آئی آر ڈبلیو جی، ٹی سی سی او این اور سی او سی او این کے انفراریڈ ورکنگ گروپ سے وابستہ زمینی بنیاد پر فوریئر ٹرانسفارم انفراریڈ (ایف ٹی آئی آر) اسپیکٹروسکوپی میں عالمی ماہرین اور ڈیٹا صارفین کو متحد کرتی ہے۔ یہ سب ماحولیاتی ساخت میں تبدیلی کے بارے میں ہماری سمجھ کو آگے بڑھانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ اس میٹنگ کا افتتاح اسرو کے سابق چیئرمین اور خلائی کمیشن کے رکن جناب اے ایس کرن کمار نے 16 جون 2025 کو کیا تھا، جو اے آر آئی ای ایس کی گورننگ باڈی کے سربراہ بھی ہیں۔ انہوں نے خلا پر مبنی پلیٹ فارم کے ساتھ گرین ہاؤس گیسوں کی نگرانی کی اہمیت پر زور دیا۔ اے آر آئی ای ایس کے ڈائریکٹر ڈاکٹر منیش نجا نے اس طرح کے مطالعات کے لیے ہمالیائی خطے کی اہمیت پر روشنی ڈالی کیونکہ زمینی مشاہدات بہت محدود ہیں اور خلا پر مبنی مشاہدات اس خطے کے لیے مفید نہیں ہیں۔ ٹیم کے ڈاکٹر مینش شاہ نے کہا کہ ہندوستان میں ایف ٹی آئی آر پر مبنی مشاہدات بہت کم ہیں اور اس خطے میں آب وہوا کی تبدیلی کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے اس میں اضافہ کیا جانا چاہیے۔ ڈاکٹر نکولس ڈیوچ، آسٹریلیا، ڈاکٹر میتھیاس فرے، جرمنی اور ڈاکٹر جم ہینیگن، یو ایس اے، جو ایف ٹی آئی آر مشاہدات کے تین عالمی نیٹ ورکس کے سربراہ ہیں